جادو کی تباہ کاریاں
اس کا شرعی علاج

www.KitaboSunnat.com

میاں محمد جمیل ایم اے

ابو ہریرہ اکیڈمی
37 کریم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

152

جادو کی تباہ کاریاں

اس کا شرعی علاج

میاں محمد جمیل ایم اے

فاضل اردو، علوم اسلامیہ

www.KitaboSunnat.com

ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ اکیڈمی

37- کریم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5417233

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طلبہ اور فری تقسیم کے لیے 50% رعایت

جادو کی تباہ کاریاں۔اس کا شرعی علاج

از............میاں محمد جمیل

پہلا ایڈیشن..........نومبر، رمضان المبارک 2004ء

دوسرا ایڈیشن..................ستمبر 2005ء

تیسرا ایڈیشن..................اگست 2007ء

تعداد..................1100

قیمت..................-/40

ناشر..............: ابو ہریرہؓ اکیڈمی

تالیفاتِ اکیڈمی

اکیڈمی کی کتب فرقہ واریت سے مبرا، روح اسلام کی ترجمان زبان تعلیم یافتہ حضرات کے مزاج کے مطابق، انداز نہایت شستہ اور دل پذیر ہونے کی وجہ سے قبولیت عامہ کا شرف پا رہی ہیں۔ نہایت مختصر مدت میں کئی ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔ خود پڑھیں اور لوگوں کو پڑھائیں تا کہ تعلیمِ نبوت عام ہو جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترتیب ابواب

باب:۱

1	واقعات اور مشکلات کے بارے میں لوگوں کے تین قسم کے خیالات	8
2	جادو کے محرکات	11
3	جادو کی تاریخ	13
4	جادو کا معنیٰ	14
5	جادو کی اقسام	15
6	جادو کا علم سیکھنا کفر ہے	16
7	جادوگر بننے کے گھٹیا طریقے	17
8	یہ تو شیطان کی عبادت کرنا ہے	17
9	جادو کرنے کے ذلیل ترین انداز	19
10	چھوٹے بچے کے انگوٹھے پر سیاہی لگانا	20
11	لوٹا گھمانا	20
12	کالا جانور کیوں ذبح کیا جاتا ہے؟	21
13	کچھ حیثیت نہ ہونے کے باوجود جادو کیوں اثر انداز ہوتا ہے؟	21
14	جادو کی فتنہ انگیزیاں؟	23
15	حضرت موسیٰ علیہ السلام جادو سے خوفزدہ ہو گئے	23
16	رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کے اثرات	24
17	اس واقعہ پر اٹھنے والے اعتراضات اور ان کے جوابات	25
18	جادو کی تباہ کاریاں	27
19	قبرستان میں غسل اور اُلو کا خون	27
20	اُلو کی آنکھوں کا سرمہ	28

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

21 عاملوں کا ظلم 28
22 بنگالی بابا کا فراڈ اور بدکاری 30
23 منگل داس 31
24 لڑکیاں برباد 32
25 کمزور عقیدہ مسلمانوں کا عیسائی مشکل کشا 32
26 درباروں پر نجومیوں کی یلغار 33
27 اولاد کے لیے در بدر پھرنے والے 34
28 خالق حقیقی کے بغیر کوئی اولاد نہیں دے سکتا 35
29 جادو کے نام پر معصوم بچوں کا قتل 36
30 ایس۔ایس۔پی کے خوفناک انکشافات 37
31 کھلے عام کیے جانے والے کچھ دعوے ملاحظہ کیجیے 38
32 جادو اور بیماری میں فرق 40
33 جادو کی علامات 40
34 جادو اور قبضہ گروپ 41

باب: ۲

35 جادو ٹونے کا شرعی علاج 42
36 وظائف کی تفصیل 44
37 قرآن کی مسلسل تلاوت 44
38 آیت الکرسی کی فضیلت 46
39 معوذات کی فضیلت و برکت 48
40 بقرہ کی آخری دو آیات 49
41 صبح شام کے مزید حفاظتی وظائف 52

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

42	جادوگر اور خبیث جنات پر پھٹکار بھیجنا	53
43	اذان کا فائدہ	54
44	تعویذ کی حیثیت	56

باب: ۳

45	جادو اور خبیث جنات سے حفاظتی انتظامات	58
46	طہارت کا اہتمام اور اس کے فائدے	58
47	غسل جنابت کا طریقہ	59
48	پیشاب کے قطروں سے پرہیز	59
49	خبیث جنات اور لیٹرین	60
50	بیت الخلاء کی دعاء	60
51	کتے اور فوٹو کے نقصانات	61
52	موسیقی کے نقصانات	63

باب: ٤

53	کیا جادوگر اور بزرگ غیب جانتے ہیں؟	65
54	علم غیب کی حقیقی حدود اور ایک عجب تجربہ	66
55	ہمارے انکل بچو کی ایک حد ہوتی ہے	67
56	غیب جاننے کے دعویدار بے بس ہو گئے	67
57	دعائے استخارہ اور اس کا طریقہ	69
58	معجزہ، کرامت اور جادو میں فرق	71
59	کرامت کی تشہیر سے پرہیز کرنا چاہیے	72

باب: ٥

60	کیا ترقی یافتہ انسان سب کچھ جانتا ہے؟	73

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

61 جنات کی حقیقت 76
62 جنات مختلف شکلوں میں 77
63 آپ ﷺ کے دور میں جن سانپ بن گیا 78
64 کیا جنات کو قابو کیا جا سکتا ہے؟ 80
65 حضرت سلیمان ں کی منفرد دعا 81

باب: ٦

66 نظر بد اور اس کے اثرات 82
67 نظر کے بارے میں قرآن مجید اور رسول کریم ﷺ کے ارشادات 82
68 نیک کی نظر نیک آدمی کو بھی لگ سکتی ہے 84
69 نظر کا عجب مگر مسنون علاج؟ 85
70 بیری کے پتوں سے غسل
71 نظر کا دم 86

باب: ٧

72 نظام فلکی اور علم نجوم کی حقیقت 87
73 تعلیم یافتہ حضرات کی فکری کمزوری 89
74 علم نجوم کے بارے میں ترقی یافتہ اقوام کے پراگندہ تصورات 89
75 بروج کیا ہیں؟ 91

باب: ٨

76 پامسٹری اور مسمریزم 92
77 جادو کے علاج کی مخصوص آیات اور بزرگوں کے تجربات 94

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقصد بیان

علوم کی دنیا میں جادو ایک پرانا علم ہے۔ ابتدائے افرنیش سے انسانی معاشرے میں اس کا وجود اور ثبوت پایا جاتا ہے۔ جناب موسیٰ کلیم اللہ کے مقابلے میں جادو کو فرعونی حکومت کی سرپرستی اور جادوگر کو انتہائی مراعات یافتہ طبقہ شمار کیا جاتا ہے۔ جنھوں نے حاکم وقت فرعون کی نگرانی اور سرپرستی میں حضرت کلیم اللہ کا مقابلہ کیا۔ لیکن اصلیت اور حقیقت نہ ہونے کی وجہ سے علم نبوت کے سامنے پسپا اور ناکام ہوئے۔ اسی اثناء حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں کو خطاب کرتے ہوئے جادو کی حقیقت بے نقاب فرمائی تھی کہ جادوگر کبھی بھی حقیقی اور دائمی کامیابی حاصل نہیں کرسکتے۔

﴿ ولا یفلح الساحر حیث اتی ﴾
”جادوگر کسی طرح کامیاب نہیں ہوسکتا۔“

جادو کرنے والا کفریہ، شرکیہ الفاظ اور حرکات کی بدولت شیطانی قوتوں کے ذریعے اثر انداز ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے عام آدمی ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر بھی متاثر ہو جایا کرتے تھے۔ کیونکہ جادو کفر و شرک اور شیطان کی مدد کے ذریعے ہوتا ہے اور بسااوقات آدمی پر جادو کے اثرات بڑے مہلک ثابت ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے قرآن و حدیث میں اسے کفر قرار دیتے ہوئے اس کا موثر علاج تجویز فرمایا گیا ہے۔ جسے آدمی توکل اللہ اور محنت کے ساتھ اختیار کرے تو ان شاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔ جس کے حوالے آپ قدرے تفصیل کے ساتھ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب :1

واقعات اور مشکلات کے بارے میں لوگوں کے تین قسم کے خیالات

دنیا میں رونما ہونے والے واقعات اور حادثات کے بارے میں تین قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔

1 ایک طبقہ تمام مسائل کا حل دنیاوی اسباب میں سمجھتا ہے یہاں تک کہ موت کے بارے میں بھی ان کا تصور یہ ہے کہ موت وحیات پر کسی ہستی کا اختیار نہیں یہ تو محض گردش ایام اور انسان کے اندر تبدیلی احوال کا نتیجہ ہے۔

﴿وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ﴾(الجاثیہ ۲۴، پ ۲۵)

''یہ کہتے ہیں، یہ بس ہماری دنیا ہی کی زندگی ہے۔ یہاں ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور زمانہ ہی ہمیں ہلاک کرتا ہے۔ حالانکہ ان باتوں کا انہیں کچھ علم نہیں وہ محض گمان سے یہ باتیں کرتے ہیں۔''

2 دوسرا طبقہ مشکلات کا حقیقت پسندانہ تجزیہ کرنے اور اس کے حل کی بجائے توہم پرستی (Superstition) کا شکار ہے۔ یہ لوگ اس قدر وہم کی بیماری میں مبتلا ہیں کہ اگر کوئی پرندہ ان کے مکان پر بیٹھ کر اڑتے ہوئے بائیں جانب رخ کرے تو یہ اس سے تمام دن کے کاموں کے لیے منفی تاثر لیتے ہیں توہم پرستی کی بیماری صرف ان پڑھ لوگوں میں ہی نہیں پائی جاتی بلکہ اچھے بھلے پڑھے لکھے لوگ اس مرض کے مریض ہیں یہ حضرات گاڑی کی نمبر پلیٹ میں بھی نحوست تصور کرتے ہیں۔ اس کے لیے وہ علماء اور دیگر لوگوں کے پاس جا کر یہ پوچھتے پھرتے ہیں کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلاں نمبر پلیٹ میں کوئی نحوست تو نہیں؟ اس ذہنیت کی قرآنی مجید نے اس طرح ترجمانی کی ہے۔

﴿ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ، قَالَ طٰئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴾ (النمل ۴۷، پ ۱۹)

''کفار نے کہا کہ ہم تمھیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح نے فرمایا! تمہاری نحوست تو اللہ کے اختیار میں ہے۔ یہ تو تمہاری آزمائش ہے۔''

3 تیسرے وہ خوش نصیب لوگ ہیں جن کا عقیدہ ہے کہ دنیا میں رونما ہونے والے حالات وواقعات خالق کائنات کیطرف سے رونما ہوتے ہیں۔ لیکن انسان کو پہنچنے والے مصائب اور مشکلات اس کے اپنے کردار کا نتیجہ ہیں۔

﴿ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَمَنْ يُّؤْمِنْ م بِا للّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ، وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴾ (التغابن ۱۱، پ ۲۸)

''جو بھی مصیبت آتی ہے وہ اللہ کے حکم سے ہی آتی ہے اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے تو اللہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔''

﴿ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْ عَنْ كَثِيْرٍ ○ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَالَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴾ (الشوریٰ ۳۰۔۳۱، پ ۲۵)

''اور تمھیں جو بھی مصیبت آتی ہے تمہارے اپنے ہی اعمال کے سبب سے آتی ہے اور اللہ تمہارے بہت سے گناہوں سے درگزر کرتا ہے۔ اور نہ تم اسے زمین میں عاجز کر سکتے ہو (کہ وہ تمھیں سزا نہ دے سکے) اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار۔''

بدقسمتی سے اس طبقے کے لوگوں کی اکثریت بھی ایسی ہے کہ وہ ہر بات کو ایک خاص زاویے سے دیکھتے ہیں یہ بیمار ہوں یا انہیں کاروبار میں نقصان ہو حتیٰ کہ میاں بیوی کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو جائے تو معاملات کے پس منظر اور اسباب پر غور کرنے اور اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی بجائے ہر مسئلے کا ناطہ جادو ٹونے اور تعویذات کے ساتھ جوڑتے ہیں پھر اس کے تدارک کیلئے پیروں، فقیروں اور علماء کے پاس جاتے ہیں۔ بدقسمتی سے یہ کام کرنے والے پیر، فقیر اور علماء کی اکثریت پیشہ ور افراد پر مشتمل ہے۔ اگر ان میں کوئی مفاد پرستی اور اخلاقی کمزوریوں سے پاک ہے تو وہ بھی خود پرستی کا شکار ہوتے ہیں۔ جسکی وجہ ۔۔ انکی کو حقیقت حال سے آگاہ کرنے میں اپنی علمی کمزوری اور حلقہ عقیدت میں کمی کے وف کیوجہ سے فوراً تعویذ لکھنا لازم سمجھتے ہیں آنے والے کو یہ کہنا ان کی گفتگو کا جزو لاینفک ہے کہ تم پر بڑا بھاری جادو ہوا ہے یا کسی چیز کا تجھ پر گہرا سایہ ہے میں تمہیں خصوصی تعویذ دے رہا ہوں اور وظیفہ بتلا رہا ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو کے محرکات

قومیں جب ذہنی طور پر اپاہج اور حرکت و عمل کی قوت ان کے وجود کا ساتھ چھوڑ جاتی ہے تو وہ اپنی عظمت رفتہ اور خواہشات کے حصول کے لیے ٹامک ٹوئیاں مارتی ہیں ایسی قوم یا افراد اپنی کوتاہیوں کو دور کرنے کی بجائے صرف دعاؤں اور وظائف پر زور دیتے ہیں۔ بداعتقادی اور فکری پستی کی وجہ سے وہ حقیقی وظائف پر بھی مطمئن نہیں ہو پاتے۔ جس کی وجہ سے ہر قسم کے ٹونے' ٹوٹکے' تعویذات' حتی کہ جادو جیسی کفریہ حرکات کرنے پر اتر آتے ہیں پھر اپنے ضمیر کو مطمئن کرنے کے لیے اس کا شرعی جواز تلاش کرتے ہیں۔ جب یہودی قوم ایسی صورتحال سے دوچار ہوئی تو انہوں نے اپنی بداعتقادی اور بدعملی کو چھپانے کے لیے جادو کے سارے دھندے کو اللہ کے عظیم پیغمبر حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرف منسوب کر کے اپنے لیے جواز پیدا کیا جس کی اللہ تعالیٰ نے تردید فرماتے ہوئے جادو کی حقیقت واضح فرمائی کہ جادو تو سراسر کفر ہے جو سلیمان علیہ السلام ہرگز نہیں کرتے تھے۔

﴿وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ﴾ (البقرة ۱۰۲' پ ۱)

''اور یہ یہود (تورات کی بجائے) ان جنتر وں منتروں کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے دور حکومت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان نے کفر کبھی نہیں کیا بلکہ کفر تو وہ شیطان لوگ کرتے تھے جو لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے نیز یہ یہود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس چیز کے بھی پیچھے پڑ گئے جو بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا یہ فرشتے کسی کو کچھ نہ سکھلاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو آزمائش میں ہیں اس لیے تو کفر نہ کر پھر بھی یہ لوگ ان سے ایسی باتیں سیکھتے جن سے وہ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال سکیں۔ حالانکہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو بھی نقصان نہ پہنچا سکتے تھے اور باتیں بھی ایسی سیکھتے جو انہیں فائدہ کی بجائے دکھ ہی دیں۔ اور وہ یہ بات خوب جانتے تھے کہ جو ایسی باتوں کا خریدار ہو اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں کتنی بری چیز تھی جسے انھوں نے اپنے آپ کے عوض خریدا کاش وہ اس بات کو جانتے ہوتے۔‘‘

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو کی تاریخ

اہل لغت، مفسرین اور محدثین نے تحریر فرمایا ہے کہ جادو ایسا عجیب و غریب علم اور فن ہے جس سے سب سے پہلے لوگوں کی فکر و نظر کو متاثر کیا جاتا ہے اسی بناء پر انبیاء کرام علیہم السلام پر لگنے والے الزامات میں ایک سنگین الزام یہ بھی ہوا کرتا تھا کہ یہ رسول نہیں بلکہ جادوگر ہے۔ انبیاء کے مخالف اسی الزام کی بنیاد پر بہت سے لوگوں کو ان سے دور رکھنے میں کامیاب ہوا کرتے تھے کیونکہ ہر نبی کی گفتگو اس قدر موثر اور مدلل ہوا کرتی تھی جس سے لوگوں کی سوچ کے زاویے تبدیل ہو جایا کرتے تھے اور مخالف یہی کہہ کر لوگوں میں پروپیگنڈا کرتے کہ اس نبی کے قریب ہونے کی کوشش نہ کرنا کیونکہ اس کی زبان میں جادو ہے۔

سیرت اور تاریخ کے حوالے اس بات پر گواہ ہیں کہ جب اہل مکہ کو نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف تمام ہتھکنڈے ناکام ہوتے ہوئے دکھائی دیے تو انھوں نے عرب کا نمائندہ اجتماع کیا جس میں سرفہرست ایجنڈا یہ تھا کہ حج کے ایام قریب ہیں لوگ دور دراز سے حرم شریف کی طرف آنے والے ہیں لہذا ہمیں قبل از وقت اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ ابن عبداللہ سے لوگوں کو کس طرح دور رکھا جائے؟ لیکن آپ کی دعوت اس قدر واضح، سادہ دوٹوک اور شخصیت اس قدر پرکشش اور نمایاں تھی کہ حاضرین میں سے کوئی شخص آپ پر کوئی ایک الزام چسپاں کرنے کی کوشش کرتا تو دوسرا اٹھ کر فوراً اسکی تردید کرتے ہوئے کہتا کہ یہ الزام ہم عوام کے سامنے ثابت نہیں کر پائیں گے! کیونکہ اس شخص میں اس قسم کی ایسی کوئی حرکت نہیں پائی جاتی۔ بالآخر وہ اس بات پر متفق ہونے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو جادو کا فن قرار دیا جائے۔ کیونکہ جادوگر ہی اس طرح تیزی کے ساتھ لوگوں کے دل و دماغ کو متاثر کر سکتا ہے۔ قرآن مجید نے اس الزام کا اس انداز سے ذکر کیا ہے:

﴿ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴾ (الذاریات ۵۲، پ ۲۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ایسا ہی ہوتا رہا ہے ان سے پہلی قوموں کے پاس بھی کوئی ایسا رسول نہیں آیا جسے انھوں نے یہ نہ کہا ہو کہ یہ جادوگر ہے یا پاگل۔''

﴿ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِہٖٓ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْکَ وَاِذْھُمْ نَجْوٰٓی اِذْیَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ○ اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ○ ﴾

(بنی اسرائیل ۴۷۔۴۸، پ ۱۵)

''ہم خوب جانتے ہیں کہ جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کس بات پر لگاتے ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں یہ ظالم سرگوشی کرتے ہیں کہ تم ایک جادوگر آدمی کی پیروی کر رہے ہو۔ اے نبی غور کیجئے یہ لوگ آپ کے لیے کس طرح کی مثالیں بیان کرتے ہیں یہ ایسے گمراہ ہوئے ہیں کہ راہ راست پر آ ہی نہیں سکتے۔''

جادو کا معنیٰ:

- ☆ عربی ڈکشنری کے حوالے سے اہل لغت نے سحر کے کئی معانی بیان کیے ہیں۔
- ☆ سحر ایسا عمل جس کے ذریعے شیطان کی قربت یا اسکی مدد طلب کی جائے۔
- ☆ الازھری کا خیال ہے کسی چیز کو اسکی اصلیت سے بدل دینے کا نام سحر ہے۔ (تہذیب اللغۃ)
- ☆ صاحب المعجم الوسیط سحر کا مطلب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ایسا علم جسکی بنیاد انتہائی لطیف ہو۔
- ☆ محیط المحیط کے مصنف لکھتے ہیں کہ سحر ایسا فن ہے جس سے کسی چیز کو اسطرح پیش کیا جائے جس سے لوگ ششدر رہ جائیں۔
- ☆ شریعت کے حوالے سے علماء نے جادو کی مختلف تشریحات کی ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے۔

اَلسِّحْرُ ھُوَ عُقَدٌ وَرُقیً وَکَلَامٌ یُتَکَلَّمُ بِہٖ اَوْ یَکْتُبُہٗ اَوْیَعْمَلُ شَیْئًا یُؤ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَرُ فِیۡ بَدَنِ الۡمَسۡحُوۡرِ اَوۡ قَلۡبِہٖ اَوۡ عَقۡلِہٖ] (المغني ابن قدامه)

''جادو! گرہیں' دم اور ایسی تحریر یا حرکات پر مشتمل ہوتا ہے۔ جس کے ذریعے دوسرے کے وجود اور دل ودماغ پر اثر انداز ہوا جاتا ہے۔''

☆ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ جادو کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

[وَالسِّحۡرُ ھُوَ مُرَکَّبٌ مِّنۡ تَأۡثِیۡرَاتِ الۡاَرۡوَاحِ الۡخَبِیۡثَۃِ وَانۡفِعَالِ الۡقُوٰی الطَّبِیۡعِیَّۃِ عَنۡھَا] (زادالمعاد)

''جادو خبیث جنات کے ذریعے کیا جاتا ہے جس سے لوگوں پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔''

جادو کی اقسام:

مشہور مفسر امام رازی نے جادو کو آٹھ قسموں میں تقسیم کیا ہے۔ ان کی تقسیم سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانے میں جادوگروں نے اپنے فن کے لیے کون کون سے طریقے ایجاد کر رکھے تھے۔

جادو کوئی مستقل اور مستند علم نہیں کہ جس کو کرنے کے لیے کوئی خاص طریقہ متعین کیا گیا ہو کیونکہ جادو تصنّع بازی کا نام ہے اس لیے ہر دَور میں اس کی کرشمہ سازی اور اثر انگیزی میں اضافہ کرنے کے لیے نئے نئے طریقے ایجاد کیے گئے تاہم جدید وقدیم جادو کا خلاصہ درج ذیل ہے:

1 کفریہ' شرکیہ الفاظ کے ہیر پھیر کے ذریعے جادو کرنا۔

2 برے لوگوں' خبیث جنّات اور شیاطین کے ذریعے کسی پر اثر انداز ہونا۔

3 علم نجوم کے ذریعے غیب کی خبریں دینا اور دوسرے کو متاثر کرنا۔

4 توجہ' مسمریزم کی مخصوص حرکات، (ہپناٹیزم) کیساتھ حواس خمسہ کو قابو کرنا۔

جادو کے انگلش میں نام:

کالا جادو Black Magic

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفید جادو White Magic

قوت ارادی Will Power

توجہ مرکوز کرنا Concentrate Pay heed, Pay attention

مسمریزم Spell pound

Force to concentrate by magic

توجہ دینا' توجہ دلانا Conecntrate focus

جادو کا علم سیکھنا کفر ہے:

جادو کفریہ' شرکیہ' اوٹ پٹانگ الفاظ یا جس طریقے سے بھی کیا جائے وہ کفر ہے۔

﴿ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ﴾ (البقرة ۱۰۲' پ ۱)

''سلیمان نے کفر کبھی نہیں کیا بلکہ کفر تو وہ شیطان کرتے تھے جو لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے۔''

آپ ﷺ کا فرمان ہے:

((لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَطَيَّرَ اَوْتُطُيِّرَلَهُ اَوْتَكَهَّنَ اَوْتُكُهِّنَ لَهُ اَوْ سَحَرَ اَوْ سُحِرَ لَهُ وَمَنْ اَتٰى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَااُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ)) (الترغیب و الترهیب)

''جو شخص فال نکالے یا اس کے لیے فال نکالی جائے' کوئی غیب کی خبریں دے یا اس کے لیے کوئی دوسرا ایسی خبر دے ایسے ہی کوئی خود جادوگر ہو یا دوسرا شخص اس کے لیے جادو کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ جو کوئی ایسے شخص کے پاس جائے اور اسکی باتوں کی تصدیق کرے اس نے ہر اس بات کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوئی ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادوگر بننے کے گھٹیا طریقے

غلط وظائف' بھرپور شعبدہ بازی اور فنی مہارت کے باوجود جادوگر اس وقت تک کامیاب نہیں ہوسکتا جب تک اللہ تعالیٰ کی کسی حلال کردہ چیز کو اپنے لیے حرام قرار نہ دے۔ اس کے ساتھ ہی اسے خاص قسم کی غلاظت اور بدترین قسم کا گناہ کرنا پڑتا ہے۔ اسی کی وجہ سے جادوگر مرد ہو یا عورت اس سے خاص قسم کی بدبو آیا کرتی ہے۔ یہ لوگ جسمانی طور پر جس قدر گندے ہونگے اسی رفتار سے ان کے شیطانی عمل دوسروں پر اثر انداز ہوں گے یہی وجہ ہے کہ ایک جادوگر اپنے شاگرد کو اپنا پیشاب پینے کا سبق دیتا ہے اور دوسرا پاخانہ کھانے کا حکم دیتا ہے اور کوئی غسل واجب سے منع کرتا ہے۔ گویا کہ کوئی نہ کوئی غلاظت اختیار کرنا جادوگر کے لیے ضروری ہے۔ البتہ آج کل لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے اس قسم کی باتیں چھپاتے ہیں جب کہ حقیقت یہ ہے کہ اس کے بغیر جادو اثر انداز نہیں ہوتا۔

یہ تو شیطان کی عبادت کرنا ہے!

مشرک ہو یا جادوگر قرآن مجید اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر شیاطین کو پکارتے ہیں۔ یہ پکارنا قبروں کے سامنے سجدہ ریز ہونے کی صورت میں ہو یا بزرگوں کے نام کی دوہائی ہو یہ انداز اللہ تعالیٰ کو چھوڑنے کے مترادف اور بالواسطہ شیاطین کی عبادت کرنا ہے قرآن مجید نے دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کو بالواسطہ پکارنے کو جھوٹ اور کفر قرار دیا ہے۔ لہٰذا یہ لوگ کسی ستارے سے اشارات کی زبان میں گفتگو کریں یا ہمزاد اور موکلوں کو مختلف ناموں سے پکاریں ایسا کرنا شیاطین ہی کی عبادت ہے جادوگر اس طریقے کو مختلف نام دیکر لوگوں سے پیسے بٹورتے اور ان کو گمراہ کرتے ہیں اس طرح چند گمراہ لوگوں کے شیاطین کے ذریعے کچھ کام ہو جاتے ہیں اور جن لوگوں کے کام نہیں بنتے وہ اپنی قسمت کو کوستے ہوئے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔

﴿ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ○ وَلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ○ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ○ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَلَايَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا○﴾ (النساء ۱۱۷ تا ۱۲۱، پ ۵)

''یہ مشرکین اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو پکارتے ہیں حقیقت میں وہ سرکش شیطان ہی کو پکار رہے ہوتے ہیں۔ جس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور جس نے اللہ تعالیٰ سے کہا تھا کہ: میں تیرے بندوں میں سے ایک مقررہ حصہ لے کر رہوں گا۔ اور میں انہیں گمراہ کر کے چھوڑوں گا انہیں آرزوئیں دلاؤں گا اور انہیں حکم دوں گا کہ وہ چوپایوں کے کان پھاڑ ڈالیں اور انہیں یہ بھی حکم دوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا کردہ صورت میں تبدیلی کریں اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا سرپرست بنا لیا اس نے صریح نقصان اٹھایا۔ شیطان ان سے وعدہ کرتا اور امیدیں دلاتا ہے اور جو وعدے شیطان انہیں دیتا ہے وہ فریب کے سوا کچھ نہیں ہوتے ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے جس سے نجات کی وہ کوئی صورت نہیں پائیں گے۔''

﴿اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَايَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ○﴾ (الزمر ۳، پ ۲۳)

''یاد رکھو! بندگی خالصتاً اللہ ہی کیلئے ہے اور جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ کارساز بنا رکھے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم تو ان کی عبادت صرف اسلئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں۔ جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں یقیناً اللہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیگا۔ اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور حق کا منکر ہو۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو کرنے کے ذلیل ترین انداز

بعض جادوگر عورتوں کو قرآن مجید کے اوپر بیٹھ کر نہانے اور مزید ذلیل حرکات کا حکم دیتے ہیں اور کئی کالا دھندا کرنے والے عشق و عاشقی کی راہ ہموار کرنے یا خاوند کو بیوی کا تابع بنانے کے لیے عورتوں کے حیض کی غلاظت سے آلودہ کپڑوں کو نچوڑ کر سیاہی میں ملا کر قرآن مجید کے الفاظ کو الٹ پلٹ کر کے تعویذ لکھتے ہیں جس پر ابلیس لعین خوش ہو کر فوری طور پر اس قسم کے لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ لوگ بالخصوص خواتین ایسے شخص کی طرف اندھا دھند بھاگتی چلی جاتیں ہیں۔

بعض درندہ صفت پیر بے اولاد عورتوں کو دوسرے کے اکلوتے بیٹے کو قتل کر کے پانی میں تعویذ ڈال کر اسکی لاش پر غسل کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ یہ کوئی الزام نہیں بلکہ یحییٰ خان کے دور میں ضلع قصور کی مشہور سیر گاہ چھانگا مانگا میں یہ المناک واقعہ رونما ہوا جسکو تمام اخبارات نے شہ سرخیوں کے ساتھ شائع کیا تھا۔ اس طرح ہی 1998ء میں آزاد کشمیر میں ایک شخص نے اپنے مرشد کے کہنے پر اپنے تین بچوں کو قتل کر کے انکی لاشوں پر غسل کیا جسکی تفصیلات اخبارات میں نمایاں طور پر شائع ہوئیں۔ یہ وقوعے تو پکڑے گئے لیکن نامعلوم اس قسم کے کتنے واقعات ہیں۔ جن کا لوگوں کو علم ہی نہیں ہوتا۔ (ماہنامہ علم و آگہی)

بی بی سی (BBC):

بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق کئی جادو مقدس کتابوں پر بیٹھ کر کیے جاتے ہیں۔ پلید رہنا اور نجس کھانا پڑتا ہے، معصوم بچے اذیتیں دے دے کر قتل کر دیئے جاتے ہیں۔ بھارت سے ہندو مردوں کی راکھ سمگل کی جاتی ہے۔ سیہہ کا کانٹا، الو، سور، انسانی نعش کی ناک اور چیل کا انڈہ ہزاروں روپے کے حساب سے بکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ۸۴ قسم کے جادو ہیں جن کی آڑ میں ہزاروں پیروں، فقیروں اور عاملوں نے اپنے کاروبار چلا رکھے ہیں۔ (مجلّہ علم و آگہی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوٹے بچے کے انگوٹھے پر سیاہی لگانا:

کچھ لوگ چھوٹے بچے کو سامنے بٹھا کر اس کے انگوٹھے پر سیاہی لگانے کے بعد بچے کو آنکھیں بند رکھنے کی ہدایت کرتے ہیں اور اسکے بعد قرآن مجید کی کسی خاص سورۃ کی بلند آواز سے تلاوت کرنے کے بعد کچھ دیر دبی زبان میں چند کلمات پڑھتے ہوئے بچے کو آنکھیں کھولنے کا حکم دیتے ہوئے اس قسم کے سوالات کرتے ہیں۔

س: کیا جھاڑو پھیرنے اور پانی چھڑکنے والے آ گئے ہیں؟

ج: جی صفائی ہو گئی اور پانی چھڑک دیا گیا ہے۔

س: اب بادشاہ کو بلایا جائے۔

ج: بچہ کہتا ہے کہ بادشاہ اور اس کے سپاہی پہنچ چکے ہیں۔

س: بادشاہ سے کہو کہ وہ پولیس بھیج کر مجرم کو پیش کرے۔

ج: ملزم کو گرفتار کر کے پیش کر دیا گیا ہے۔

س: ملزم سے پوچھ گچھ کی جائے۔

ج: مجرم بتاتا ہے کہ چوری فلاں شخص کے پاس ہے۔

س: اب پوچھو کہ چوری کا مال کہاں پڑا ہے؟

ج: چوری کا مال فلاں جگہ پڑا ہے۔

ایسے ٹوٹکے کبھی سچ بھی ہوتے ہیں لیکن اکثر جھوٹ کا پلندہ ثابت ہوتے ہیں۔

لوٹا گھمانا:

کچھ لوگ لوٹے میں تعویذ اور مشکوک لوگوں کے باری باری نام ڈال کر لوٹے کو ڈھانپتے ہوئے اس پر سورۃ یٰسین، مزمل اور کچھ آیات بلند آواز سے تلاوت کرتے ہوئے آخر میں دبی زبان کے ساتھ کچھ شرکیہ کلمات کہتے ہوئے شیاطین کو پکارتے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو لوٹا حرکت کرتے ہوئے دکھائی دیتا ہے لوٹا جس کے نام پر گھومتا ہوا دکھائی دے اسکو چور گردانا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ غیر شرعی اعمال اور حرکات ہیں جن کے ذریعے لوگوں کو دھوکہ دیا جاتا ہے ایک پختہ عقیدہ اور سمجھ دار مسلمان کو اس قسم کے اعمال سے پرہیز کرنا چاہیے۔ کیونکہ نبی معظم ﷺ اور آپ کے صحابہ سے اس قسم کے کاموں کا اشارہ تک نہیں ملتا۔

کالا جانور کیوں ذبح کیا جاتا ہے؟

جادو ٹونا یا غیر شرعی وظائف کرنے والے علماء اور پیر اپنے مرشد کی ہدایت اور سائل کی حیثیت کے مطابق کہتے ہیں کہ کالا بکرا یا کالا مرغ ذبح کر کے اس کا گوشت ویران جگہ پر پھینک دو اور سری فلاں جگہ رکھ دی جائے۔

کچھ لوگ گوشت غریبوں مسکینوں میں تقسیم کرنے کے بعد بکرے کے خون سے تعویذ لکھ کر اسے کسی خاص جگہ لٹکانے یا دبانے کا حکم دیتے ہیں۔ یہ دوکاندار قسم کے لوگ علماء کی شکل میں ہوں یا پیروں کے روپ میں یا پھر جادوگر اور ٹونا ٹوانا کرنے والے ہوں جو ہدایات دیتے ہیں ان کے ڈانڈے کسی نہ کسی مقام پر کفر وشرک کے ساتھ ملتے ہیں۔ کالا بکرا اور سیاہ مرغ کی شرائط اس لیے لگائی جاتی ہے کہ خبیث جنات کالے رنگ کو بہت ہی پسند کرتے ہیں۔ اس لیے جادو کو کالا علم بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ خبیث جنات اور جادو ٹونا کرنے والے ویران جگہوں، اجڑے ہوئے گھروں اور سخت تاریک کمروں اور کالا لباس پسند کرتے ہیں۔

بے حیثیت ہونے کے باوجود جادو کیوں اثر انداز ہوتا ہے؟

(۱) ﴿ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِۦ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ﴾ (البقرہ ۱۰۲' پ ۱)

''اللہ کے حکم کے بغیر جادو کے ساتھ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور وہ (ہاروت و ماروت) سے وہ باتیں سیکھتے جو انہیں نقصان پہنچائیں اور نفع نہ دیں۔''

(۲) ﴿إِنَّمَا صَنَعُوا۟ كَيْدُ سَٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ﴾

(طٰہٰ ۶۹' پ ۱۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جوانہوں نے کیا وہ تو جادو کا کرشمہ ہے اور جادوگر جس طرح بھی آئے کامیاب نہیں ہوسکتا۔''

جادو کی تعریف میں یہ وضاحت ہو چکی ہے کہ جادو کا علم، ٹونہ اور منتر کرنے میں کفریہ اور شرکیہ الفاظ کے ذریعے شیطان سے مدد مانگی جاتی ہے اور یہ بھی عرض کیا جاچکا ہے کہ ایسی حرکات کرنیوالا شخص جس حدتک کفر یا شرک اور شیطانی حرکات کرے گا۔ شیطان اتنی ہی تیز رفتاری کیساتھ اس کی مدد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اکثر اوقات شیطانِ اکبر جادو کرنے والے کی امداد کے لیے مستقل طور پر ایک یا زیادہ شیاطین کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے۔ جس کو ایسے لوگ یہ کہہ کر مشہور کرتے ہیں کہ میں نے ہمزاد، موکل اور جنات کو قابو کر رکھا ہے۔ جبکہ حقیقتاً یہ شیاطین ہوتے ہیں جو ایسا دھندا کرنے والوں کو جھوٹ اور سچ ملا کر اطلاعات دیتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں۔ قرآن مجید اس کذب گوئی کا ان الفاظ میں انکشاف کرتا ہے۔

﴿هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ٥ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ٥ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ٥﴾ (الشعراء ۲۲۱ تا ۲۲۳، پ ۱۹)

''لوگو! میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اترا کرتے ہیں؟ وہ ہر جعل ساز بدکار پر اترا کرتے ہیں۔ سنی سنائی باتیں کانوں میں پھونکتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔''

﴿وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ٥﴾ (الانعام ۱۱۲، پ ۸)

''اور اسی طرح ہم نے جنوں اور انسانوں میں سے شیاطین کو ہر نبی کا دشمن قرار دیا جو لوگوں کو دھوکہ دینے کیلئے چپکے سے ایک دوسرے کو جھوٹی باتیں بنلاتے ہیں اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ انکو اور انکے جھوٹ کو چھوڑ دیجیے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو کی فتنہ انگیزیاں

حضرت موسیٰ علیہ السلام جادو سے خوف زدہ ہو گئے:

﴿ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ o قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ o قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ o قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ o﴾

(الاعراف ۱۱۳ تا ۱۱٦' پ ۹)

''جب جادوگر فرعون کے پاس آ کر کہنے لگے اگر ہم غالب آ گئے تو کیا ہمیں صلہ بھی ملے گا؟ فرعون نے کہا ہاں میرے دربار میں منصب ملیں گے۔ پھر جادوگر کہنے لگے موسیٰ تم پھینکتے ہو یا ہم پھینکیں؟ موسیٰ نے کہا تم ہی ڈالو۔ پھر انہوں نے اپنی رسیاں وغیرہ پھینکیں تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور لوگ ان سے دہشت زدہ ہو گئے کیونکہ وہ زبردست جادو کے ساتھ آئے تھے۔''

﴿ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى o قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى o قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى o فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى o قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى o﴾ (سورة طٰهٰ ٦٤ تا ٦٨' پ ١٦)

''اپنی سب تدبیریں جمع کرو اور متحد ہو کر مقابلہ میں آؤ اور سمجھ لو کہ آج جو غالب رہا وہ جیت گیا۔ کہنے لگے موسیٰ تم ڈالتے ہو یا پہلے ہم ڈالیں؟ موسیٰ نے کہا تم ہی ڈالو' پھر ان کے جادو کے اثر سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں یکدم دوڑنے لگی ہیں۔ یہ دیکھ کر موسیٰ اپنے دل میں خوف زدہ ہو گئے ہم نے موسیٰ سے کہا ڈرو نہیں تم ہی غالب رہو گے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول کریم ﷺ پر جادو کے اثرات:

آپ ﷺ کی عمر مبارک تقریباً ٦٠ سال کی ہو چکی تھی یہود و نصاریٰ اور اہل مکہ ہر طرف سے ناکام اور نامراد ہو گئے تو اہل یہود نے آپ کی ذات مبارکہ پر جادو کے ذریعے اثر انداز ہونے کی کوشش کی جس کے لیے لبید بن اعصم نے اپنی بہنوں یا بیٹوں سے مل کر کسی طریقے سے آپ کے سر مبارک کے بال حاصل کیے اور ان میں گرہیں ڈالتے ہوئے موم وغیرہ کا ایک پتلا بنا کر ہر گرہ میں ایک ایک سوئی داخل کر دی اس جادو کے اثرات کی وجہ سے آپ کی طبیعت ایک مہینہ تک مضمحل رہی۔ اس تکلیف کے آخری ایام میں رات کو بھی بے سکونی محسوس کرتے تھے اس کیفیت کو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس طرح بیان کرتی ہیں کہ جب آپ ﷺ صلح حدیبیہ سے واپس لوٹے تو آپ پر جادو کا شدید ترین حملہ ہوا جس کا آپ کے ذہن پر یہ اثر ہوا کہ آپ سمجھتے یہ کام میں کر چکا ہوں جبکہ ایسا نہیں ہوا ہوتا تھا اس صورت حال میں آپ اللہ کے حضور اٹھتے بیٹھتے دعائیں کرتے' بالآخر آپ ﷺ کو وحی کے ذریعے اس کربناک صورتحال سے آگاہ کر دیا گیا آپ فرماتے ہیں۔

عائشہ رضی اللہ عنہا! اللہ تعالیٰ نے مجھے اس تکلیف سے نکلنے کی تدبیر بتا دی ہے۔ اب میں اس سے شفایاب ہو جاؤں گا وہ اس طرح کہ میرے پاس خواب میں دو آدمی آئے ان میں ایک سرہانے کی طرف اور دوسرا پاؤں کی طرف کھڑا ہوا ایک نے دوسرے سے میری تکلیف کے بارے میں پوچھا۔

وہ جواب دیتا ہے۔

آپ ﷺ کو جادو ہو گیا ہے۔

پہلے نے پھر پوچھا جادو کس نے کیا؟ تو دوسرے نے جواب دیا لبید بن اعصم یہودی نے۔

وہ پھر پوچھتا ہے کہ کس چیز سے جادو کیا گیا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے نے کہا آپ ﷺ کے بالوں اور نر کھجور کے خوشے میں کیا گیا ہے۔

یہ کہاں رکھا گیا ہے؟

فلاں ویران کنویں میں رکھا ہوا ہے۔

اس خواب کے بعد آپ ﷺ چند صحابہ کے ساتھ اس کنویں پر تشریف لے گئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان ہے کہ اس کنویں کے درختوں سے بھی خوف محسوس ہوتا تھا جب وہ پتلا وہاں سے نکالا گیا تو حضرت جبرائیل امین تشریف لائے تو انہوں نے بالوں کی گرہیں کھولنے اور جادو کے اثرات ختم کرنے کے لیے فرمایا آپ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی ایک ایک آیت پڑھتے جائیں یہ گیارہ آیات ہیں اس طرح گیارہ گرہیں کھولتے ہوئے سوئیاں نکال دی جائیں آپ کی نگرانی میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایسا کیا تو آپ ﷺ کی طبیعت اس طرح ہشاش بشاش ہوگئی جس طرح کسی جکڑے ہوئے انسان کو کھول دیا جائے اس کے بعد آپ ﷺ کا معمول تھا کہ رات سوتے وقت ان سورتوں کی تلاوت کر کے جہاں تک آپ ﷺ کے ہاتھ پہنچتے اپنے آپ کو دم کیا کرتے تھے جس کی تفصیل معوّذات کے باب میں بیان کی جائے گی۔ (صحیح بخاری' کتاب الطب' باب السحر)

اس واقعہ پر ہونے والے اعتراضات اوران کے جوابات:

غیر مسلم اور منکرین حدیث اس واقعہ پر اعتراضات کرتے ہوتے ہوئے درج ذیل سوالات اور شبہات پیدا کرتے ہیں:

اعتراض:

آپ ﷺ پر جادو کے اثرات تسلیم کر لیے جائیں تو کفار کے اس اعتراض کا جواب دینا مشکل ہوگا۔

﴿وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا﴾ (الفرقان ۸' پ ۱۸)

''اور ظالموں نے کہا کہ تم صرف ایک جادو کے مارے ہوئے آدمی کی پیروی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہو۔"

جواب:

❶ اہل مکہ نے آپ پر جادو ہونے کا الزام نبوت کے ابتدائی دور میں لگایا تھا۔ اور یہ واقعہ مدینہ طیبہ میں صلح حدیبیہ کے بعد نبوت کے بیسویں سال پیش آیا یہی وجہ ہے کہ آج تک کسی شخص نے اپنی تائید کے لیے اس واقعہ کو پیش نہیں کیا۔

❷ نبی پر جادو ہونا ناممکن نہیں کیونکہ آپ زندگی میں بیمار بھی ہوئے اور غزوہ احد میں زخمی بھی ہوئے تھے بحیثیت انسان زندگی میں آپکو متعدد بار روحانی پریشانیاں اور جسمانی تکالیف بھی اٹھانی پڑیں تھیں۔ لہٰذا آپ پر جادو کا اثر انداز ہونا خلاف عقل نہیں

❸ جادو کے اثرات نبوت کے امور پر اثر انداز نہیں ہوئے تھے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے کار نبوت کی ادائیگی کا ذمہ لیا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس تکلیف کے دوران کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ ﷺ نے کوئی مسئلہ الٹا بیان کر دیا ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو کی تباہ کاریاں

عاملوں اور نجومیوں کو نوسر بازی کا کاروبار شروع کرنے کے لیے کسی قسم کی اجازت نہیں لینا پڑتی اور یہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر مکروہ دھندے کو دیدہ دلیری سے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان عاملوں اور نجومیوں کی بڑی تعداد جنسی بھیڑیے کا کردار ادا کرتی ہے جو خواتین نافرمان شوہروں کو راہ راست پر لانے کے لیے رجوع کرتی ہیں یا جن لڑکیوں کو اچھے رشتے نہیں مل رہے ہوتے وہ ان لوگوں کے ہتھے چڑھ جاتی ہیں۔ اور اپنی عادت کے مطابق پوری سٹوری بتا دیتی ہیں۔ جھوٹے عامل انہیں اس بات کی یقین دہانی کراتے ہیں کہ وہ جو عمل کریں گے اس کا شوہر راہِ راست پر آ جائے گا اور تجھے تیری پسند کا رشتہ مل جائے گا۔ اس طرح تو ساری زندگی عیش کرے گی۔ معصوم لڑکیاں اپنے اچھے دنوں کی آس میں ان جنسی بھیڑیوں کے چکر میں آ کر اپنا سب کچھ گنوا بیٹھتی ہیں۔ اب تک سینکڑوں شریف گھرانوں کی لڑکیاں ان بدکاروں کے ہاتھوں تباہ و برباد ہو چکی ہیں اور بدنامی کے خوف سے اپنی زبانوں پر تالے لگا کر ذہنی مریض بن چکی ہیں۔ اپنی عیاشیوں اور معصوم لڑکیوں کی زندگیاں برباد کرنے کے لئے ان جھوٹے عاملوں اور نجومیوں نے اپنے دفاتر میں خصوصی طور پر کیبن بنوا رکھے ہیں جہاں صرف خواتین کو جانے کی اجازت ہوتی ہے۔

قبرستان میں غسل اور اُلو کا خون:

ہر نوسر باز عامل اور نجوی نے علیحدہ علیحدہ طریقے اختیار کر رکھے ہیں۔ نجومیوں کی بڑی تعداد اپنے پاس پھنسے سادہ لوگوں کو یہ کہتی ہے کہ چونکہ آپ کے کام کے لیے دریا پر چلہ کاٹنا ہے اور ہوائی چیزوں کو خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا ایک بکرے کے جتنے پیسے بنتے ہیں وہ قیمت ادا کریں اس طریقے سے وہ آٹھ دس ہزار روپے بٹور لیتے ہیں۔ بے اولاد عورتوں کے لیے علیحدہ سے پمفلٹ تیار کیے جاتے ہیں جس میں عورتوں کو بتایا جاتا ہے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کے ہاں اولاد تب ہوگی جب تم الوؤں کے خون سے لکھے گئے تعویذ کو استعمال کرو گی یا رات کو قبرستان میں جا کر اکیلی نہاؤ گی۔

اُلو کی آنکھوں کا سرمہ:

نام نہاد نجومیوں کے ظلم کا آدمیوں کے بعد سب سے بڑا نشانہ اُلو ہے۔ ویرانوں میں رہنے والے اس پرندے کے بارے میں عاملوں نے یہ بات پھیلا رکھی ہے کہ اُلو کے خون سے لکھی گئی جادو کی تحریر کا کوئی توڑ نہیں ہے۔ نجومیوں کے ہاتھوں اُلو کی ہلاکت بھی بڑی اذیت ناک ہوتی ہے۔ خاص قسم کے جادو کے لیے اُلو کے پَر پاؤں اور چونچ کالے دھاگے سے باندھ کر تڑپ تڑپ کر مرنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے جبکہ مختلف اوقات میں تعویذ لکھنے کیلیے اس کے جسم میں بار بار زخم لگایا جاتا ہے۔ چھ سات بار خون نچڑ جانے کے بعد اُلو مر جاتا ہے' مرنے سے پہلے زندہ اُلو کی آنکھیں نکال کر کپڑے میں ڈال کر لٹکا دی جاتی ہیں اور خشک ہونے پر شراب میں پیس کر سرمہ بنا کر دیا جاتا ہے اور یہ جھانسہ دیا جاتا ہے کہ اسے روزانہ آنکھوں میں لگانے والا سات روز کے بعد جنس مخالف کو زیر کر کے اپنے مقاصد پورے کر لے گا۔ اُلو کی ہڈیوں کو جلا کر راکھ کا سفوف بنایا جاتا ہے جو مبینہ جادو کی تحریر لکھنے کے کام آتا ہے۔ اس ظلم اور کفر کے باوجود لوگوں کے ہاتھ کچھ نہیں آتا اور وہ اپنا مال اور ایمان سب کچھ لٹا بیٹھتے ہیں۔ (مجلّہ الدعوۃ لاہور)

عاملوں کا ظلم:

صوفے پر گم سم بیٹھے ہوئے طاہر نذیر کی عمر تیس برس سے زیادہ نہیں تھی مگر اس کے چہرے کی خاموشی اور اداسی تاثر دے رہی تھی کہ جیسے وہ اپنی عمر سے کئی گنا بڑا ظلم سہہ چکا ہے۔ اس کی سرخ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے نمایاں تھے جیسے کئی دِنوں کا تھکا ہوا ہو' پوریں سوجھی ہوئیں تھیں اور انگلیاں دیکھنے سے یوں لگا جیسے ناخن کھینچنے کی کوشش کی گئی ہو۔ زخمی انگلیوں پر پٹیاں دیکھ کر اور وحشت ہونے لگی تھی' ہاتھ پکڑ کر دیکھے گئے تو ہتھیلیوں پر آبلوں کے نشانات تھے جو پھٹنے کے بعد نشان چھوڑ گئے تھے۔ ٹانگیں دیکھیں تو وہاں نیل پڑے ہوئے تھے۔ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بھی زیادہ نوجوان پر یہ ظلم کیا گیا کہ سلاخوں کو سرخ کوئلوں پر گرم کر کے جسم داغا جاتا رہا تھا۔خوف کی چادر میں سہما ہوا طاہر نذیر کمرے کے ماحول کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہا تھا اور جب اسے اجنبی ماحول میں اپنائیت محسوس ہوئی تو وہ قدرے اطمینان کے ساتھ بیٹھ گیا جیسے اب اُسے اٹھنے کی کوئی جلدی نہیں تھی۔اس کے معالج نے جب اس کی کمر کو تھپتھپایا تو یہ اور بھی زیادہ پرسکون ہو گیا۔

''بیٹا یہ سب آپ کے دوست ہیں اور ملنے آئے ہیں' ڈرنے کی بات نہیں ہے۔'' اس حوصلہ مندی کے بعد ماحول کی ساری اجنبیت ختم ہو چکی تھی' چائے' کی ٹرالی پہنچی تو ماحول سازگار ہو چکا تھا اب طاہر نذیر سے پوچھا جاتا ہے کہ اس پر اتنے مظالم کیوں کیے گئے؟ سوال پوچھنا ہی تھا کہ وہ خود بخود کھلتا چلا گیا۔اسکی زبان میں لکنت تھی مگر بات سمجھ آ رہی تھی۔

میں بچپن سے بہت ذہین تھا۔پڑھائی کے ساتھ گھر کے معمولی کام جیسے پنکھا مرمت کرنا' ٹیوب لائٹ اور موٹر سائیکل درست کرنا تو معمولی بات تھی۔میٹرک 565 نمبر لے کر فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا تو پورے گھر میں خوشیاں دوڑ گئیں مگر قسمت ساتھ نہ دے سکی اور عجیب وسوسوں کا شکار ہو کر رہ گیا۔مجھے ڈیپریشن رہنے لگا۔مجھے کسی پر اعتماد نہیں رہا۔بلکہ دوسروں کو شک سے دیکھنے کی عادت ہو گئی تھی۔بہنوں کی الماریاں ٹٹولنا چھوٹی چھوٹی بات پر جھگڑا کرنا اور برتن توڑنا عادت بن چکی تھی۔والدین شادی کرنا چاہ رہے تھے مگر میں ذہنی طور پر پریشان تھا آخر کار وہی ہوا جو گھر والے چاہتے تھے۔شادی کے بعد بیوی سے جھگڑا رہنے لگا کیونکہ وہ فیشن کرتی اور میں منع کرتا تھا۔شادی کے بعد مرض بڑھتا ہی رہا اور محسوس ہوا کہ جیسے چھوٹا سا پودا درخت بن چکا ہو۔آہستہ آہستہ گھر والوں کو بھی میری فکر ہونے لگی تھی۔رشتے دار کہتے کہ چند سال پہلے جس لڑکی سے منگنی ٹوٹ گئی اس کے گھر والوں نے تعویذ کیے ہیں۔محلے والے کہتے کہ لڑکے پر جنات کے سائے ہیں فوراً کسی اللہ والے کے پاس لے چلو۔ جتنے منہ اتنی باتیں۔میں بیماری کو سمجھتا تھا اور گھر والوں کو نفسیاتی ڈاکٹروں کے پاس لے جانے کا کہتا رہتا مگر میری ایک نہ چلی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والدین ایک عامل سے دوسرے عامل کے پاس پہنچ جاتے اور وہ سبھی روپے بٹور کر علاج سے معذرت کرتے رہے۔ ایک عامل نے کالا بکرا مانگا تو وہ پیش کر دیا گیا' دوسرے نے رقم لے کر تعویذ دیے اور ان کا دھواں لینے کو کہا گیا۔ ایک عامل نے کہا لڑکا چھوڑ جاؤ' جنوں کا علاج ہو جائے گا اور پھر رات بھر مجھے مارا جاتا رہا' چیخیں مارتا تو عامل کہتا کہ خاموش ہو جاؤ یہ تو جنوں کو تکلیف پہنچ رہی ہے۔ کئی دن ایسے ظلم سہتے ہوئے گزر گئے۔ آخری بار والدین فیصل آباد کے نزدیک ٹھیکری والا لے گئے جہاں تین عاملوں نے گھیر لیا۔ والدین سے 1125 روپے بھی لیے اور مار پیٹ کے لیے مجھے وہیں چھوڑ جانے کو کہا۔ تینوں عاملوں نے میری ہتھیلیاں جلتی ہوئی موم بتی کے اوپر رکھ دیں جن سے چھالے پڑ گئے' اس دوران نام پوچھا جاتا رہا اور جب میں بتاتا کہ میں طاہر نذیر ہوں تو وہ کہتے تم عیسائی جن ہو اور جھوٹ بولتے ہو' ٹانگوں پر ڈنڈے مارتے اور پھر میرے سامنے کوئلے گرم کیے گئے' ان پر لوہے کی سلاخیں رکھی گئیں اور مجھے کہا جانے لگا کہ یہ سلاخیں لگا دیں گے بتاؤ کون ہو؟ میں کہتا رہا کہ میں طاہر نذیر ہوں مگر عامل نہ مانے اور جسم کو سلاخیں لگانے لگ گئے۔ اس تشدد سے میری حالت غیر ہو گئی اور میں ڈیپریشن سے امیدیا میں چلا گیا۔ جسم میں بے پناہ طاقت محسوس ہونے لگی اور پھر میں نے تینوں عاملوں کو اٹھا کر پھینک دیا اور وہی گرم سلاخیں انہیں لگا دیں جس سے ان کی دوڑیں لگ گئیں۔ موقع پا کر میں بھی وہاں سے فرار ہو کر میو ہسپتال میں شعبہ امراض نفسیات پہنچ گیا جہاں سے مجھے پروفیسر ڈاکٹر آئی اے کے ترین کی طرف ریفر کر دیا گیا۔

بنگالی بابا کا فراڈ اور بدکاری:

چند دن پہلے عاملوں کی ستائی ہوئی ایک خاتون ہمارے کرائم رپورٹر سلمان جعفری کے پاس آئی' جس کا مطالبہ تھا کہ اس کی لوٹی ہوئی رقم واپس دلوائی جائے۔ خاتون نے بتایا کہ اس کا اپنے شوہر کے ساتھ جھگڑا چل رہا ہے اور خدشہ ہے کہ اسے طلاق ہو جائے گی۔ وہ اخبار میں بنگلہ دیش سے آئے ہوئے ایک بابا کے اشتہار سے متاثر ہوئی جس میں دعویٰ کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیا تھا کہ ''ظالم شوہر ایک ہفتے کے اندر سر پٹختا ہوا بیوی کے قدموں میں گر جائے گا'' وہ بابا کے پاس گئی' اپنا مسئلہ بتایا چودہ ہزار روپے فیس طے ہوئی لیکن خاوند نے آنا تھا نہ وہ آیا۔ خاتون نے دوبارہ اس بابا جی سے رابطہ کیا' دوسری ملاقات میں انکشاف ہوا کہ وہ تو بابا جی کے نمائندے ہیں' اصلی بابا جی دوسری جگہ بیٹھتے ہیں آپ ان کے پاس تشریف لے جائیں۔ خاتون اصلی بابا جی کے پاس جا پہنچی وہ خاتون کو دیکھتے ہی اس پر فریفتہ ہو گیا اور مسئلہ سن کر کہا آپ کے کام کی فیس ایک لاکھ روپیہ ہو گی اور تین دن میں مراد پوری ہو جائے گی۔ اگر خاتون یہ ادا نہیں کر سکتی تو دوسرا حل بھی ہے...... بابا جی نے عورت کو متاثر کرنے کے لیے کہا کہ تم پانچ گھنٹے یہاں میرے پاس بیٹھو اور دیکھو کہ میں کیسے اور کتنی دولت کماتا ہوں۔ خاتون کے بقول وہ خوفزدہ تھی اور زیادتی سے بچنے کے لیے چپ چاپ بیٹھی رہی۔ اس دوران کچھ لوگ آئے جن میں سے تین نے ۱۴' ۱۴ ہزار اور چار نے ایک ایک لاکھ فیس کا ایڈوانس دے کر اپنے کاموں کے لیے بابا جی سے عمل کرنے کی درخواست کی۔ اس خاتون نے رپورٹر کو بتایا کہ وہ اس عامل کے خلاف تحریری شکایت یا پرچہ ہرگز درج نہیں کرانا چاہتی کیونکہ اس نے غنڈے پال رکھے ہیں' جو اسے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اس لیے جعفری صاحب اپنا اثر ورسوخ استعمال کر کے مجھے نجات دلوائیں۔ اتنے بڑے بابا جی کے سامنے جعفری کا بھی کوئی بس نہیں چلا اور معذرت کر لی۔

منگل داس:

خبریں سروے کے مطابق نام نہاد عامل پروفیسر شہروز کا اصل نام شبیر احمد ہے لیکن لوگ اس سے منگل داس کے نام سے واقف ہیں۔ اس کی تعلیم صرف میٹرک ہے اس نے تحقیقات اسلامی نامی لاہور کے ایک ادارے کے پرنسپل عطا محمد جو کہ پیشہ ور جعلی ڈگری میکر ہے سے دو ہزار روپے میں روحانی میتھڈ آن پریکٹیشنز (RMP) کی ڈگری خریدی ہے اس کی بنا پر اپنے آپ کو روحانی عامل پروفیسر کہلاتا ہے۔ اسی پروفیسر نے اپنی روحانیت کی وجہ سے ایک دوشیزہ کو پسند کی شادی کرانے کا جھانسہ دے کر ایک لاکھ ۱۵ ہزار روپے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیورات ہتھیا لیے اور بعد ازاں اپنی ہوس کا نشانہ بنایا اس کے باوجود حکومت انکے خلاف کوئی کاروائی نہیں کرتی۔ (خبریں 02-12-25)

لڑکیاں برباد:

قارئین کرام! عاملین کے کئی ایک لبادے ہیں۔ مثلاً جاسوسیت، فقیری، پیری، مریدی، دشت شناسی، چہرہ شناسی وغیرہ۔ لیکن تعجب سے یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ عاملوں نے اپنے آپ کو کوالیفائڈ کب سے بنانا شروع کر دیا ہے۔ کیونکہ ہر عامل کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے علاقے میں ایک پڑھا لکھا کے طور پر معروف ہو۔ جیسا کہ ابو بکر عامل نے ہومیو پیتھک کو اپنا مشغلہ بنایا۔ علاقے میں اپنا سکہ منوالیا ہے۔ اس عامل نے ڈاکٹری کو دفاع بناتے ہوئے، نجومیت کے روپ میں سولڑکیوں کی عزتوں کو پامال کیا۔ دو سو سے زائد خواتین کی برہنہ تصاویر اتاریں۔ چودہ لڑکیوں کا حمل ضائع کروایا۔ متعدد کو طلاقیں دلوائیں۔ یہ نجومی ایک بھیڑیا ہے اس درندہ صفت انسان نے اپنی بھتیجی کو بھی اپنی ہوس کا نشانہ بنایا۔ (نیا اخبار لاہور ۲۰ جنوری)

کمزور عقیدہ مسلمانوں کا عیسائی مشکل کشا:

مورخہ ۹ اگست ۹۸ء کے روزنامہ خبریں کے فرسٹ پیج پر ایک نجومی کی سٹوری چھپی، جسے تھانہ مریدکے کی پولیس نے گرفتار کر کے سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا اور اس کی گرفتاری پر ایسے ایسے انکشافات ہوئے جس سے ہر انسان ان کمزور اور کچے عقیدے والے توہم پرست مسلمانوں کے بارے میں حیرانی و استعجاب کے سمندر میں ڈوب جاتا ہے کہ آیا یہ لوگ غور و فکر اور شعور و آگہی سے عاری ہو چکے ہیں جنہوں نے ایک عیسائی کو اپنا مشکل کشا بنا لیا ہے۔ پھر اس نجومی کے قدموں میں جا بیٹھے اور اس سے اپنی حاجات کے لیے دعائیں کرانے لگے۔ وہاں سے پولیس کو کئی ایک ایسے خطوط بھی ملے ہیں جن میں نجومیت کے پرستار، رب تعالیٰ کی چوکھٹ سے بھاگ کر در در کی خاک چھاننے والے توہم پرستوں نے اپنی حاجت و مشکلات کا تذکرہ کیا تھا اور یہ سلسلہ ایسا ہے کہ جسکی آڑ میں قتل کے بھاگے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے مجرم پناہ لیتے ہیں، جاسوس اپنا جال پھیلاتے ہیں اور دولت و شہرت کے بھوکے یہ بھیس بدل لیتے ہیں۔ نجومیت کا روپ دھارنے والے اس مسیح نے اپنے نام کی پلیٹ بھی بنوائی تھی۔ جس پر لکھا تھا کہ ہر مشکل کا حل چند لمحوں میں، محبوب قدموں میں۔ عاشقوں کو ملائے سپنوں میں، وغیرہ وغیرہ اور وزیر مسیح کا یہ دعویٰ تھا کہ اس کے پاس آنے والے افراد بھی تنگ دستی کا شکار نہیں ہوتے اور اس کا اپنا یہ حال تھا کہ گرفتاری کے وقت ٹھوکر کھا کر گر پڑا۔ لوگوں کی مشکلات حل کرنے والا اب قید کی تنہائی میں خود مشکلات سے دو چار ہے۔ لیکن افسوس ہے توہم پرست مسلمانوں پر کہ وہ ان احوال و واقعات سے عبرت نہیں پکڑتے۔ اللہ رب العالمین احکم الحاکمین کی طرف رجوع نہیں کرتے۔ وہ اللہ بزرگ و برتر جس نے پوری کائنات تخلیق فرمائی اور جو پوری کائنات کا کنٹرول اور نظام اکیلے ہی سنبھالے ہوئے ہے۔ وہ ذات اقدس جو کن فیکون کے وصف سے متصف ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں۔ کیا اس ذات بابرکات نے لوگوں کو پیدا کر کے کسی اور کے سپرد کر دیا ہے؟ (معاذ اللہ) حقیقی بات یہ ہے کہ بزبان قرآن ﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ﴾ کہ ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی حقیقی قدر ہی نہیں کی۔ یہ لوگ اس اللہ بزرگ و برتر کو پہچان ہی نہیں سکے ورنہ اسکا در چھوڑ کر انسان اولاد کے حصول، مشکلات کے حل اور کاروبار میں خیر و برکت کے لیے کہیں اور ہرگز ہرگز نہ بھٹکتا پھرتا۔

درباروں پر نجومیوں کی یلغار:

۱۰ اکتوبر ۲۰۰۳ء کے روزنامہ جنگ کے مطابق بھارتی منشیات فروشوں نے درباروں کو اپنی مذموم سرگرمیوں کی آماجگاہ بنالیا ہے اور اجمیر میں خواجہ معین الدین غریب نواز کی درگاہ منشیات فروش ہندوؤں کا بڑا مرکز بن چکا ہے۔ بھارتی ہفت روزہ سنڈے نے اپنی تازہ اشاعت میں اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اجمیر میں واقع درگاہ میں مسلمانوں کے علاوہ ہندو بھی سارا سال زیارت کے لیے آتے ہیں۔ بعض ہندوؤں نے درگاہ میں مستقل ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔ ان کے بڑے بڑے منشیات کے تاجروں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ گہرے رابطے ہیں۔ جو انہیں ہیروئن اور دیگر نشہ آور اشیاء فراہم کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ وہ نجومیت کا زہر بھی مسلمانوں میں پھیلا رہے ہیں۔ انہیں روکنے ٹوکنے والا کوئی نہیں جس کی بدولت وہ ہر ناکارہ اوران پڑھ مسلمان کو جادوگری اور عملیات سفلی کا ہندوانہ رواج کیمطابق درس دیتے ہیں۔

قارئین کرام! فحاشی کے عجیب وغریب اسکینڈلز ہیں جن کا تعلق نجومیت، عملیات سفلی اور جادوگری سے ہے اور یہ انڈیا میں معین الدین چشتی رحمہ اللہ کی درگاہ پر ہی نہیں بلکہ پاکستان کے درباروں کا بھی یہی حال ہے۔

تو اے کارپردازان حکومت! اگر چاہتے ہو کہ ملک سے منشیات کا خاتمہ ہو تو ان آستانوں پہ چھاپے مارو جاسوسوں کے ساتھ ساتھ اب یہاں سے منشیات کا سراغ بھی ملے گا۔

اولاد کے لئے دربدر پھرنے والے:

اقبال ٹاؤن لاہور میں مقیم ایک ایسے ہی میاں بیوی نے اپنی داستان سناتے ہوئے کہا کہ ان کی شادی ۱۰ سال پہلے ہوئی تھی۔ شادی کے تین سال بعد بھی بچہ پیدا نہ ہوا تو ساس اور سسر کو فکر لاحق ہوگئی ساس کا خیال تھا کہ بہو میں کوئی نقص ہے لیکن ٹیسٹ ہونے پر لڑکے میں نقص نکل آیا اس کے باوجود لڑکے کے والدین اس کی دوسری شادی پر بضد تھے۔ اصل مسئلہ جائیداد کا تھا میاں ہر صورت اپنی جائیداد کا وارث چاہتا تھا بیوی الگ ذہنی مریضہ ہوگئی کیونکہ ساس اور سسر نے اس کی زندگی کو عذاب بنا دیا تھا طعنوں سے تنگ آ کر اس نے کئی بار خودکشی کے بارے میں سوچا لیکن شوہر نے حوصلہ دیا' کیونکہ اسے علم تھا کہ وہ خود قصوروار ہے۔ حقیقت کا علم ہونے کے باوجود میاں بیوی نے ہر اس دروازے پر دستک دی جس کے بارے میں کہا گیا کہ یہاں سے ان کی مراد پوری ہوگی۔ شوہر نے بتایا کہ وہ علاج معالجے پر اب تک ڈاکٹروں' حکیموں' عطائیوں' عاملوں' نجومیوں اور نیا بیوں کے در پر کم از کم تین لاکھ روپے لٹا چکا ہے لیکن ان کی گود آج بھی نجومیوں کی ہزار تسلیوں کے باوجود خالی ہے۔

قارئین کرام! کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس دن اس قسم کی خبریں عوام کی توجہ کا مرکز نہ بنتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ سرحد کی وادیوں' سندھ کے ریگستانوں' بلوچستان کے چٹیل میدانوں اور پنجاب کے شاداب دیہاتوں اور شہروں میں کسی نہ کسی جگہ کوئی نہ کوئی پیر' فقیر' عامل ضرور ایسا بیٹھا ہے جس کے پاس بقول اس کے اولاد پانے کا مجرب نسخہ اور مؤثر تعویذ موجود ہے۔ یہ لوگ پمفلٹوں' ہینڈ بلوں' اخباری اشتہاروں اور اپنے ایجنٹوں کے ذریعے یہ پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ اولاد کا حصول ان کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دیہات میں ان کا اڈہ ہو یا شہر کے کسی زرق برق علاقے میں ان کے فائیو سٹار قسم کے دفاتر میں اولاد کے خواہش مند مرد و خواتین کا ہجوم رہتا ہے اکثر کے پاس اپنا موبائل فون ہے اور وہ ایک عمل یا تعویذ کے ایک لاکھ روپے تک وصول کر لیتے ہیں جبکہ کسی خاتون سے آٹھ' دس ہزار روپے ہتھیا لینا ان کے لیے معمول کی بات ہے۔ (سنڈے میگزین نوائے وقت لاہور ۲۰۰۳ء)

خالق حقیقی کے بغیر کوئی اولاد نہیں دے سکتا:

﴿يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ٥ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ٥﴾

(الشوری ۴۹۔۵۰' پ ۲۵)

''اللہ جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا فرماتا ہے یا لڑکے لڑکیاں ملے جلے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ بنا کر کچھ نہیں دیتا۔''

﴿يٰاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ٥ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ٥﴾ (الحج ۷۳۔۷۴' پ ۱۷)

''لوگو! ایک مثال بیان کی جارہی ہے اسے غور سے سنو جو لوگ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں کو پکارتے ہیں وہ سارے مل کر ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اور اگر مکھی ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کوئی چیز چھین کر لے جائے تو اپنی چیز بھی اس مکھی سے نہیں چھڑا سکتے طالب و مطلوب دونوں کمزور ہیں اصل بات یہ ہے کہ ان مشرکوں نے اللہ کی قدر کا حق نہیں ادا کیا یقیناً اللہ بڑا طاقت ور اور غالب ہے۔''

جادو کے نام پر معصوم بچوں کا قتل:

پچھلے دنوں مرید کے اور قصور میں بچوں کے قتل کی کئی پراسرار وارداتیں ہوئی تھیں۔ یہ بچے اغوا ہوئے اور اگلے روز ان کی کٹی پھٹی لاشیں ملیں۔ شروع میں سمجھا گیا کہ یہ اغوا برائے تاوان کی وارداتیں ہیں لیکن اغوا برائے تاوان میں مہلت دی جاتی ہے' اگلے روز ہی قتل نہیں کیا جاتا۔ پولیس نے ان وارداتوں پر فوری توجہ نہیں دی کیونکہ حکومت زیادہ ضروری کاموں میں مصروف ہے۔ مرید کے میں تو اُلٹا احتجاج کرنے والوں پر گولی چلادی گئی جس سے ایک شہری جاں بحق ہو گیا۔ آخر یہ راز کھلا کہ بچے کالے جادو کے چکر میں قتل کیے گئے تھے۔ یہ انکشاف اس لحاظ سے لرزہ خیز ہے کہ ہم بھارت میں کالے جادو اور کالی ماتا پر بچوں کی بلی چڑھانے کی مذمت کرتے اور اس کا مذاق اڑاتے ہیں کہ سائنس اور عقل کے اس دور میں بھی وہ کالی صدیوں میں رہ رہا ہے خیر ان واقعات سے ظاہر ہوا کہ ہم بھی زیادہ پیچھے نہیں ہیں قصور میں پکڑے جانے والے نوجوان ملزم نے بتایا کہ اسے جادوگر نے کروڑ پتی بننے کے لیے یہ راہ دکھائی تھی۔ کروڑ پتی بننے کے اس عمل میں بچے کے خون کی ضرورت تھی۔ مرید کے میں گرفتار ہونے والوں نے اعتراف کیا کہ وہ کالے جادو کے اس دھندے میں تین بچے قتل کر چکے ہیں۔ پولیس نے بچوں کے خون آلود کپڑے بھی برآمد کر لئے۔ بچوں کو قتل کرانے والا عامل 5 سال سے ایک ہی محلے میں رہ رہا تھا اور کسی کو اس کی سرگرمیوں پر شک نہیں ہوا۔

عامل اور اس کے چیلے بچوں کا قتل کر کے ان کا خون اور اعضاء جادو منتر میں استعمال کرتے تھے۔ پچھلے کچھ عرصہ سے اخبارات میں چھپنے والے اشتہارات کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ سلسلہ نیا نہیں' چار پانچ برس سے بلا روک ٹوک جاری ہے۔ کالے جادو اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روحانی عمل کے دعویدار کھمبیوں کی طرح اُگ آئے ہیں اور یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ وہ ہر قسم کا عمل کر کے آپ کی ہر طرح کی خواہش پوری کر سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ آپ کے دشمن کو قتل بھی کرا سکتے ہیں۔ یہ مذاق نہیں، عامل کھل کر تشہیر کرتے ہیں کہ ''اپنی ہر خواہش پوری ہوتے دیکھئے حتیٰ کہ اپنے دشمنوں کو خون تھوکتا بھی دیکھئے۔'' صاف لفظوں میں یہ کرائے کے قاتلوں کا اعتراف ہے۔ جس میں دشمن کو مناسب معاوضے پر قتل کرنے کی یقین دہانی کرائی جا رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا آئین اور قانون میں اس بات کی کوئی گنجائش ہے کہ دشمنوں کے قتل کے لیے خدمات فراہم کرنے کا اعلان کیا جائے؟ کیا کرائے کا قاتل ہونا بھی اب پاکستان میں قانونی کاروبار بن گیا ہے؟

کافی عرصہ پہلے گورنر پنجاب نے ان عاملوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کیا تھا اور ان کے اڈے بند کرا دیے تھے۔ ان عاملوں کی کالی یا روحانی قوتیں اس وقت تو کسی کام نہ آئیں اور وہ روپوشی پر مجبور ہو گئے لیکن کچھ ہی عرصہ بعد کچھ دوسری لیکن نادیدہ قوتوں نے کام دکھایا۔ یہ کریک ڈاؤن بند ہو گیا اور عاملوں کے کاروبار پہلے سے بھی زیادہ زور و شور سے چل پڑے۔ ایک وقت تھا کہ ایسے عامل اپنے اشتہارات میں دعوے کرتے تھے کہ وہ روحانی عامل ہیں لیکن اب ہر دوسرا عامل یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ اصلی عیسائی عامل وہی ہے' سوال یہ ہے کہ قانون کہاں ہے؟

ایس۔ ایس۔ پی کے خوفناک انکشافات:

شیخوپورہ ایس ایس پی شیخوپورہ محمد نواز وڑائچ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ مرید کے کی نواحی بستی میں 16،13 اور 23 اپریل کو تین معصوم بچوں کے قاتل محمد ارشد کو ٹریس کر لیا گیا ہے۔ ملزم ارشد' ملنگ امداد حسین سے کالا علم سیکھنے کے سلسلہ میں چلہ کشی کر رہا تھا جس سے اس کی ذہنی حالت بگڑ گئی اور اس کے کہنے کے مطابق اس کو مختلف قسم کی ڈراؤنی شکلیں نظر آنی شروع ہو گئیں۔ اس ذہنی بگاڑ کے نتیجہ میں اس نے ان بچوں کو قتل کیا۔ ملزم کے مطابق جب وہ بچے کا خون کرتا تھا تو اسے سکون مل جاتا تھا۔ اس سلسلے میں ملزم ملنگ امداد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسین سے مختلف قسم کے تعویذ لیتا رہا اور بعد از واردات ملنگ کو اپنے جرم سے آگاہ کرتا رہا۔ ملنگ امداد حسین نے اپنے شاگرد محمد ارشد کو بچانے کے لئے مختلف حیلے کئے جن میں مقامی پولیس کو مزید قتل ہونے کے دھمکی آمیز خطوط لکھنا شامل ہیں اور جس میں یہ بھی تحریر کیا گیا کہ اگر محمد ارشد کو نہ چھوڑا گیا تو ایسے کئی واقعات رونما ہوں گے اور پھر محمد ارشد کی جان بخشی کروانے اور عوام کی توجہ ہٹانے کے لئے 23-4-04 کو ایک تحسین نامی بچے کو ویران جگہ پر لے جا کر قتل کر دیا۔ مندرجہ بالا سنگین واقعات کی تفتیش کے لئے ایس پی انویسٹی گیشن کی زیرنگرانی ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی جنہوں نے دن رات کام کر کے مقدمہ کو ٹریس کیا اور مذکورہ بالا ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ مذکورہ ملزمان نے تین معصوم بچوں تہمینہ ریاض، محمد رمضان اور تحسین کو ہلاک اور ایک بچے زین العابدین کو شدید زخمی کر دیا تھا جس کے بعد مرید کے کی عوام نے جی ٹی روڈ بلاک کر کے شدید احتجاج کیا تھا۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ مرکزی ملزم ارشد اپنے آپ کو خود بلیڈ سے زخمی کر کے تھانہ میں شکایت لے کر آیا جس کی تفتیش کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ یہی بچوں کا قاتل ہے اور ملزمان نے صحافیوں کی موجودگی میں بھی اقبال جرم کیا۔ ایک سوال کے جواب میں ملزمان نے بتایا کہ ہم نے یہ قتل جادو کی بوکھلاہٹ میں کئے ہیں۔ ملزم ملنگ امداد حسین گذشتہ چار سال سے اس علاقہ میں سادہ لوح افراد کو جادو ٹونے کے نام پر لوٹ رہا تھا۔ (روزنامہ نوائے وقت 18 مئی 2004ء)

کھلے عام کئے جانے والے کچھ دعوے ملاحظہ کیجئے:

شہنشاہ جنات کا کھلا چیلنج 'الو کے خونی تعویذ سے زندگی بھی مل سکتی ہے اور موت بھی' کالا جادو کیا ہے؟ پہلے سمجھیں پھر کام کرائیں۔ (نیچے ہنومان، بھیروں اور ہندو مذہب کے دوسرے شیطانی دیوی دیوتاؤں کے نام دیئے ہوتے ہیں کہ ہم آپ کا کام ان سے کرائیں گے۔ کوئی پوچھے کہ الو کے خون سے کون سا روحانی عمل کیا جا سکتا ہے؟)

"سفلی علم سے اپنا کام صرف 45 منٹ میں کرائیں۔ کوئی بھی عامل کالے علم میں مجھے مات نہیں دے سکتا۔" (لاقانونیت کی اس سے کھلی تشہیر اور کیا ہو سکتی ہے؟)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند منٹوں اور چند گھنٹوں میں کام نہ ہوا تو عمر بھر کے واسطے کام چھوڑ دوں گا۔ میرا علم دنیا کے ہر کونے تک اثر کرتا ہے (عراق اور افغانستان میں آزادی کے خواہش مندوں کو ان صاحب کی خدمات ضرور حاصل کرنی چاہئیں)

''ہمزاد' موکلات' جنات کا آنکھوں دیکھا حال ہی عامل کی پہچان ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ صرف 12 منٹ میں ہر مقصد میں کامیابی حاصل کریں۔''

بعض عامل محض شعبدہ باز ہیں اور لوگوں کو اُلو بنا کر لوٹتے ہیں لیکن کچھ کالے جادو کے ذریعے بڑے کام کرنے کے لیے انسانی خون کا مطالبہ کرتے ہیں۔ کالا جادو کیا ہے؟ یہ الگ مسئلہ ہے لیکن یہاں مسئلہ لوگوں کے گھر اجڑنے اور معصوم بچوں کے قتل کا ہے۔ کیا یہ لوگ ہر طرح سے دہشت گردی کی تعریف پر پورا نہیں اترتے؟ اب سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ سول حکومت اس مسئلے پر توجہ دے گی؟ بظاہر جواب نفی میں ہے۔ (اطہر عباس کالم نگار روزنامہ نوائے وقت 18 مئی 2004ء)

پاکستان میں پہلی مرتبہ عاملوں کیخلاف حکومت کا تھرڈ آپریشن:

حکومت پاکستان نے عاملوں کے خلاف بھرپور ایکشن لیا یہاں تک کہ نجومیوں کو اپنے اڈے تبدیل کرنے پڑے۔ یاد رہے کہ اس ایکشن کی بڑی وجہ سانحہ مغل پورہ تھا۔ جس میں نجومیوں نے ڈیرے ڈال لیے الیاس اور اہل خانہ کو بے جا تنگ کیا گیا۔ جس پر حکومت نے برانگیختہ ہوکر کاروائی کو ترتیب دیا۔ نجومیوں کو رسوائی اٹھانا پڑی اور نام نہاد خدائی دعوے کرنے والے اپنی گیدڑ بھبکیوں سمیت غائب ہو گئے۔ (نوائے وقت ۱۸ جولائی 2002ء)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو اور بیماری میں فرق

جادو اور بیماری کے اثرات بسا اوقات یکساں ہوتے ہیں اس لیے سب سے پہلے بیماری کے متعلقہ ڈاکٹر سے علاج کروانا چاہیے۔ میڈیکل رپورٹس کے بعد اگر یقین کی حد تک معلوم ہو جائے کہ جسمانی بیماری نہیں ہے اس کے ساتھ ہی مریض میں درج ذیل علامات پائی جائیں تو پھر جادو اور جناتی اثرات کو زائل کرنے کے لیے قرآن وسنت کے مطابق علاج کرنا چاہیے۔

جادو کی علامات

1 بلاسبب میاں بیوی کے درمیان نفرت اور ایک دوسرے سے دور رہنے میں اطمینان محسوس کرنا۔

2 بلاوجہ گھر میں اختلافات کا بڑھتے ہی جانا۔

3 گندہ رہنے میں سکون محسوس کرنا۔

4 ڈراؤنی چیزوں کا نظر آنا۔

5 کپڑوں پر مسلسل خون کے چھینٹے پڑنا۔

6 چوری کی واردات کے بغیر چیزوں کا غائب ہو جانا۔

7 روحانی علاج کے وقت شیطانی علامات کا ظاہر ہونا۔

8 جسمانی عارضہ اور کسی واقعاتی پریشانی کے بغیر یک دم نسیان کا شکار ہونا۔

9 بغیر بیماری کے طبیعت میں چڑچڑاپن پیدا ہونا اور اس کا روز بروز بڑھتے ہی جانا۔

10 ذکر الٰہی بالخصوص نماز اور تلاوت قرآن سے دل میں نفرت پیدا ہونا۔

11 مارکیٹ تیز ہونے اور کاروباری رویہ درست ہونے کے باوجود یک دم کاروبار کا بند ہو جانا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو اور قبضہ گروپ

جادو اور جنات کے اثرات جب کسی گھر یا شخص پر اثر انداز ہو جائیں۔تو اس کا علاج دیر پا ہوا کرتا ہے۔بسا اوقات تو کئی کئی مہینے اور سال لگ جاتے ہیں۔تب جا کر کلی طور پر اثرات ختم ہوتے ہیں تاہم مسنون وظائف کرنے سے فوری فائدہ یہ ہوتا ہے کہ یہ اثرات بڑھنے سے رک جاتے ہیں۔بسا اوقات شیاطین کے ساتھ مقابلے کی صورت پیش آ جاتی ہے جسکی وجہ سے اچانک تکلیف اور نقصان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔لیکن اس سلسلے میں قبضہ گروپ کی مثال سامنے رکھنی چاہیے کہ جس طرح بدمعاش کسی شریف آدمی کی جائیداد پر قبضہ کر لیں تو قبضہ واپس لینے کے لیے مقدمات' لڑائی جھگڑا اور کسی کو کھنے کھلانے کی ضرورت پیش آتی ہے ایسی ہی کیفیت کبھی اس قسم کے مریض کو درپیش ہوا کرتی ہے لہٰذا مایوس ہونے کی بجائے مستقل مزاجی اور کثرت کے ساتھ وظائف اور اقدامات کرتے رہنا چاہیے۔ان شاء اللہ تعالیٰ کی کلام کے سامنے شیاطین کا ٹھہرنا ممکن نہیں ہے لیکن شرط یہ ہے کہ مختلف علماء، پیروں، فقیروں اور جگہ جگہ کی ٹھوکریں کھانے کی بجائے اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے رسول کریم ﷺ کے طریقہ کے مطابق ثابت قدمی کے ساتھ علاج جاری رکھنا چاہیے۔

☆☆☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب : ۲

جادو،ٹونے کا شرعی علاج

جو شخص جادو یا جنات کے اثرات محسوس کرے اسے درج ذیل اقدامات کرنے چاہئیں۔ کیونکہ دین نے ایسا کرنے کی رہنمائی فرمائی ہے۔

طہارت کا اہتمام:

طہارت اور صفائی کا خصوصی اہتمام کیا جائے اور ہر وقت باوضو رہنا سنّت بھی ہے اور مفید بھی۔

خوشبو کا استعمال:

خوشبو سنت سمجھ کر لگائیں گے تو دنیا میں شفا اور آخرت میں جزا ملے گی۔

تلاوت قرآن مجید اور کثرتِ ذکر:

ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے رہنا چاہیے خاص کر گھر میں قرآن مجید کی تلاوت اور نوافل پڑھنا۔ یاد رکھیے کہ قرآن مجید کی تلاوت کم از کم اتنی آواز میں ہونی چاہیے کہ پڑھنے والے کو قرآن مجید کے الفاظ سنائی دیں۔

دَم کرنا:

سورۃ البقرۃ، آیت الکرسی اور آخری تین سورتیں یعنی معوذات کے ساتھ صبح، شام تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے آپ کو دم کرنا سنت ہے۔

مسلسل دُعا:

رسول کریم ﷺ پر جب جادو ہوا تو آپ بار بار اللہ تعالیٰ سے ان اثرات کو ختم کرنے کی دعا کرتے تھے۔ لہٰذا ایسی صورت حال میں مریض کو اٹھتے بیٹھتے ہر وقت دل اور زبان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے اللہ کے حضور اس مصیبت سے نجات کی التجائیں کرنی چاہئیں۔

اذان دینا:

اثرات زدہ گھر میں اذان کہنی چاہیے کیونکہ آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ اذان سن کر شیطان دور بھاگ جاتا ہے۔

لعنت بھیجنا:

جادو کرنے، کروانے والے اور شیطان کو ذہن میں رکھتے ہوئے کثرت کے ساتھ درج ذیل الفاظ پڑھنا چاہئیں کیونکہ جب نماز کی حالت میں ایک جن نے آگ کا بگولہ آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کے قریب کیا تھا تو آپ نے اس پر یہ الفاظ کہے تھے اور آپ کا ارشاد ہے کہ جب کوئی لعنت کرنے والا لعنت کرتا ہے اگر وہ واقعتاً مظلوم ہے تو اسکی لعنت ظالم پر ضرور اثر انداز ہوگی۔

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَآئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وظائف کی تفصیل

تلاوت قرآن مجید کے فائدے

قرآن کی تلاوت کا مسلسل حکم:

اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ نبی محترم ﷺ نے کچھ بیماریوں کا علاج مخصوص سورتوں کے ساتھ کرنے کا حکم دیا ہے۔ لیکن اس کا یہ معنی نہیں کہ آدمی ہمیشہ انہیں سورتوں کی تلاوت پر اکتفا کرتا رہے۔ جیسا کہ بعض جہلاء خصوصا خواتین پنج سورۃ کی ہی تلاوت کرتی رہتی ہیں۔ اس طرح تو آدمی خیر کثیر سے محروم رہتا ہے۔ لہٰذا پورے قرآن اور اس کی مسلسل تلاوت کرنی چاہیے۔ یہ آپ کی سنت مبارکہ بھی ہے اور حکم بھی اس طرح تلاوت کرنے والا قرآن مجید کے ایک ایک لفظ اور حرف کی تاثیر اور ثواب سے بہرہ مند ہوگا۔

قرآن مجید کی تلاوت کے دنیا اور آخرت کے بے شمار فوائد میں سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جو شخص قرآن حکیم کی تلاوت کرے گا اس کے روح میں سکون' طبیعت میں اطمینان' فکر ونظر میں پاکیزگی' بیماریوں سے شفا اور اسکے روح میں نور اور قرار پیدا ہوگا اور جس جگہ قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کیا جائے۔ اس گھر میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ملائکہ کا نزول ہوتا ہے جس کی برکت سے خبیث جنات اور شیاطین اس گھر کے قریب نہیں آتے۔

جس گھر میں قرآن مجید کی تلاوت نہیں کی جاتی آپ ﷺ نے اس گھر کو قبرستان کی مانند قرار دیا ہے۔ یادرکھیں قبرستان میں ویرانی اور پریشانی کے سوا کچھ نہیں ہوا کرتا۔

((عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَجْعَلُوْا بُیُوْتَکُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَفِرُّ مِنَ الْبَیْتِ الَّذِیْ یُقْرَاُ فِیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ))

(مشکوٰۃ' کتاب فضائل القرآن)

''حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ یادرکھو شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِقْرَاِ الْقُرْآنَ فِیْ شَھْرٍ قُلْتُ اِنِّیْ اَجِدُ قُوَّۃً قَالَ فَاقْرَأْہُ فِیْ سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلٰی ذٰلِکَ)) (بخاری' کتاب فضائل القرآن' باب فی کم یقرء القرآن)

''حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ قرآن مہینہ میں مکمل پڑھا کرو میں نے کہا میں اس سے کم دنوں میں پڑھنے کی طاقت رکھتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا سات دنوں میں پڑھ لیا کرو۔ اس سے کم دنوں میں مکمل قرآن نہ پڑھنا۔''

قرآن شفاء ہے:

﴿ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ﴾ (سورہ یونس ۵۷' پ ۱۱)

''لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آ چکی یہ دلوں کے امراض کی شفا اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔''

آپ ﷺ کی دعا:

((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَلَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ أَوْعَلَّمْتَہٗ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ))

(مسند احمد)

''اے اللہ! میں آپ کے ہر اس نام سے جسے آپ نے اپنے لیے پسند کیا یا اپنی کتاب میں نازل کیا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے میں درخواست کرتا ہوں کہ قرآن کو میرے دل کی بہار' میرے سینے کا نور میری پریشانیوں کا مداوا اور غموں کا تریاق بنا دے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیۃ الکرسی کی فضیلت:

((عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یَا اَبَا الْمُنْذِرِ اَتَدْرِیْ اَیُّ اٰیَۃٍ کِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی مَعَکَ اَعْظَمُ قُلْتُ اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ یَااَبَا الْمُنْذِرِ اَتَدْرِیْ اَیُّ اٰیَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی مَعَکَ اَعْظَمُ قُلْتُ "اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَيُّ الْقَیُّوْمُ" قَالَ فَضَرَبَ فِیْ صَدْرِیْ وَقَالَ لِیَھْنِئْکَ الْعِلْمُ یَااَبَا الْمُنْذِرِ)) (مسلم)

"حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول گرامی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوالمنذر! تجھے معلوم ہے اللہ کی کتاب میں سے کون سی آیت تیرے پاس زیادہ عظمت والی ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اسکے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں آپ نے پھر پوچھا اے ابوالمنذر! اللہ کی کتاب میں سے کون سی آیت تیرے ہاں زیادہ عظمت والی ہے؟ میں نے عرض کیا! ﴿اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَيُّ الْقَیُّوْمُ﴾ (آیۃ الکرسی) ابی بن کعب کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر تھپکی دیتے ہوئے فرمایا اے ابوالمنذر! تجھے علم مبارک ہو۔"

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدقہ فطر کی حفاظت پر مقرر فرمایا میرے پاس ایک شخص آیا جو دونوں ہاتھوں سے کھجوریں اٹھانے لگا میں نے اسے پکڑتے ہوئے کہا کہ میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں پیش کروں گا اس نے منت سماجت کرتے ہوئے کہا میں حاجت مند ہوں اور مجھ پر اہل وعیال کے اخراجات کی ذمہ داری ہے ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اسے چھوڑ دیا صبح ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ گذشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے حاجت مند ہونے اور کثرت عیال کا بڑی دردمندی کے ساتھ ذکر کیا میں نے اس پر ترس کھا کر چھوڑ دیا آپ نے فرمایا کہ اس نے تجھ سے جھوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ضرور آئے گا کیونکہ آپ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا ہے کہ وہ ضرور آئے گا۔ میں اسکی گھات میں بیٹھ گیا وہ آیا اور ڈھیر سے دونوں ہاتھوں سے کھجوریں اٹھانے لگا میں نے پکڑ کر کہا کہ آج تجھے رسول معظم ﷺ کے سامنے پیش کروں گا۔ اس نے منتیں شروع کر دیں کہ اسے چھوڑ دیا جائے اس لیے کہ میں ضرورت مند اور بہت ہی غریب ہوں اس کے ساتھ مجھ پر اہل وعیال کا بوجھ ہے اب میں دوبارہ نہیں آؤں گا چنانچہ میں نے اس پر رحم کرتے ہوئے اسے چھوڑ دیا صبح ہوئی تو رسول محترم ﷺ نے مجھ سے فرمایا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! تیرے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ اس نے اپنی ضرورت مندی اور اہل خانہ کی ذمہ داریوں کا پرسوز الفاظ میں ذکر کیا تو میں نے پھر اسے چھوڑ دیا ہے آپ نے فرمایا اس نے تیرے ساتھ جھوٹ بولا ہے اب تیسری دفعہ آئے گا چنانچہ میں اسکی گھات میں بیٹھ گیا وہ آیا اور کھجوروں کے ڈھیر سے دونوں ہاتھوں سے اُٹھانے لگا میں نے اسے قابو کر لیا اور اسے کہا اب کی بار تجھے ہر صورت رسول معظم ﷺ کی خدمت میں پیش کروں گا یہ تیسری اور آخری بار ہے تو ہر بار کہتا رہا کہ میں نہیں آؤں گا لیکن تو پھر آ جاتا ہے اس نے کہا مجھے چھوڑ دیجئے میں تجھے ایسے کلمات بتاتا ہوں جن سے تجھے اللہ تعالیٰ بہت فائدہ دے گا جب تو اپنے بستر پر لیٹے تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کر اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ تیری حفاظت فرمائے گا۔ تب میں نے اسے چھوڑ دیا صبح ہوئی تو رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے پوچھا۔

((مَا فَعَلَ اَسِيْرُكَ قُلْتُ زَعَمَ أَنَّهُ يُعَلِّمُنِيْ كَلِمَاتٍ يَّنْفَعُنِيَ اللّٰهُ بِهَا قَالَ اَمَا اِنَّهُ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوْبٌ تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلٰثِ لَيَالٍ قُلْتُ لَا قَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ)) (مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن)

''کہ تیرے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا اس نے مجھے کہا کہ وہ مجھے چند کلمات سکھلاتا ہے (یعنی آیت الکرسی) جن کے پڑھنے سے مجھے اللہ تعالیٰ فائدہ عطا کرے گا آپ نے فرمایا اس نے تجھے سچ بات کہی ہے حالانکہ وہ خود جھوٹا ہے تجھے معلوم ہے کہ تین راتیں تیرے پاس کون آتا رہا ہے؟ میں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا مجھے معلوم نہیں آپ نے فرمایا یہ شیطان تھا۔"

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ﴾ (البقرة ٢٥٥، پ ٣)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور سب کو سنبھالنے والا ہے، وہ نہ اُونگھتا ہے اور نہ اسے نیند آتی ہے، آسمانوں اور زمین میں سب کچھ اسی کا ہے، اس کے حکم کے بغیر اس کے پاس کون سفارش کرسکتا ہے؟ جو کچھ بھی ہے وہ اللہ کے علم میں ہے اس سے کوئی صرف اتنا جانتا ہے جتنا اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اسکی کرسی زمین و آسمان سے وسیع ہے اور زمین و آسمان کی حفاظت اس پر بھاری نہیں اور وہ بلند وبالا اور عظیم ہے۔"

معوذات کی فضیلت و برکت:

((عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَمْ تَرَ اٰیَاتٍ اُنْزِلَ اللَّیْلَةَ لَمْ یُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ)) (مشکوٰۃ باب فضائل القرآن)

"حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول محترم ﷺ نے فرمایا تجھے معلوم نہیں کہ آج رات جو آیات نازل ہوئیں ان جیسی کوئی آیات نہیں یہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ہیں۔"

((عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا كَانَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ كُلَّ لَیْلَةٍ جَمَعَ كَفَّیْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِیْهِمَا فَقَرَاَ فِیْهِمَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ یَمْسَحُ بِیَدِهٖ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهٖ یَبْدَاُ بِهِمَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی رَأْسِهٖ وَوَجْهِهٖ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهٖ يَفْعَلُ ذَالِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ))

(مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن)

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اپنے بستر پر سونے کے لیے لیٹتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملاتے ہوئے سورۃ اخلاص' الفلق اور الناس تلاوت کر کے دونوں ہاتھوں میں پھونک کر جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے آغاز سر' چہرے اور جسم کے سامنے سے کرتے ہوئے تین بار اپنے آپ کو دم کرتے۔''

سوتے وقت سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھنا' سنت ہیں:

((عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ ص قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْاٰیَتَانِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَءَ بِهِمَا فِیْ لَیْلَةٍ کَفَتَاهُ)) (مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن)

''جو شخص رات کو سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کرتا ہے وہ اس کے لیے کافی ہیں۔''

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ بَیْنَمَا جِبْرَئِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم سَمِعَ نَقِیْضًا مِّنْ فَوْقِهٖ فَرَفَعَ رَأْسَهٗ فَقَالَ هٰذَا بَابٌ مِّنَ السَّمَآءِ لَمْ یُفْتَحْ قَطُّ اِلَّا الْیَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَکٌ فَقَالَ هٰذَا مَلَکٌ نَزَلَ اِلَی الْاَرْضِ لَمْ یَنْزِلْ قَطُّ اِلَّا الْیَوْمَ فَسَلَّمَ فَقَالَ اَبْشِرْ بِنُوْرَیْنِ اُوْتِیْتَهُمَا لَمْ یُؤْتَهُمَا نَبِیٌّ قَبْلَکَ فَاتِحَةُ الْکِتَابِ وَخَوَاتِیْمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَءَ بِحَرْفٍ مِّنْهُمَا اِلَّا اُعْطِیْتَهٗ)) (مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن)

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ جبرائیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ اوپر سے ایک آواز سنائی دی جبرائیل علیہ السلام نے اپنا سر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
فرشتہ اترا ہے آج سے پہلے وہ کبھی نہیں اترا اس فرشتے نے آ کر سلام کہتے ہوئے فرمایا اے نبی ﷺ! دو نوروں کے ساتھ خوش ہو جایئے۔ یہ دونوں آپ سے پہلے کسی کو عطا نہیں ہوئے وہ سورۃ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری آیات ہیں جو کوئی بھی ان میں سے کوئی دعا کرے گا اس کی دعا قبول ہو گی۔"

﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾

(البقرة: ٢٨٥ — ٢٨٦، پ٣)

"رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی اور مومنوں نے بھی اس کو تسلیم کر لیا ہے، یہ سب اللہ اس کے فرشتوں اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم فرق نہیں کرتے، انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور مانا، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں، اے ہمارے ربّ ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو اس نے نیکی کی اس کی جزا اور برائی کی سزا اسی کو ہو گی۔ اے ہمارے رب! ہماری خطا اور بھول پر ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اور اے ہمارے رب! تو ہماری طاقت سے زیادہ بوجھ ہم پر نہ ڈالنا اور درگزر فرما

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہماری معافی فرما اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا مولا ہے اور کافروں کے خلاف ہماری مدد فرما۔“

((عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا تَجْعَلُوْا بُیُوْتَكُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَفِرُّ مِنَ الْبَیْتِ الَّذِیْ یُقْرَاُ فِیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ))

(مشکوۃ‘ کتاب فضائل القرآن)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ یاد رکھو شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صبح شام کے مزید حفاظتی وظائف

((مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَقَالَ [أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ] لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَّنْزِلِهِ ذٰلِكَ)) (صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعاء)

''جو شخص کسی جگہ اترنے کے بعد یہ دعا پڑھے ''میں اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعے اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا' پناہ چاہتا ہوں۔'' تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی' یہاں تک کہ وہ وہاں سے کوچ کر جائے۔''

((عَنْ اَبَانِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ فِيْ صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَّ مَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرُّهُ شَيْءٌ)) (مشکوۃ۔ باب ما يقول عند الصباح و المساء)

''حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اپنے باپ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے جو آدمی صبح تین مرتبہ [بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ] پڑھ لے اس کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی۔''

دعا ردّ بلا:

((عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَنْ يَّنْفَعَ حَذَرٌ مِّنْ قَدَرٍ وَلٰكِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يُنْزَلْ فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ عِبَادَ اللّٰهِ)) (مسند احمد ٥/٢٣٤)

''معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ آنحضرت ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی احتیاط تقدیر سے نہیں بچا سکتی، لیکن دعا نازل شدہ اور آئندہ نازل ہونے والے مصائب سے محفوظ رکھتی ہے پس اے بندگانِ خدا، دعا ضرور کیا کرو۔"

مسلسل دُعا کرنا

((دَعا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ دَعا ثُمَّ دَعَا)) (مسلم باب السحر)

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب رسول کریم ﷺ پر جادو ہوا تو آپ مسلسل دعا کیا کرتے تھے۔"

○اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ○ (النمل ٦٢، پ ٢٠)

"بھلا کون ہے جو لاچار کی فریاد رسی کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور جو تمہیں زمین کے جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی الٰہ ہے؟ تم لوگ تھوڑا ہی غور کرتے ہو۔"

((اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ)) (مشکوٰۃ، کتاب الدعوات)

"دعا عبادت کا مغز اور اصل ہے۔"

((اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ)) (مستدرک حاکم)

"دعا مومن کا اسلحہ ہے۔"

پھٹکار بھیجنا:

((عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّیْ فَسَمِعْنَاهُ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْکَ ثُمَّ قَالَ اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ثَلٰثًا وَبَسَطَ يَدَهُ كَاَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ سَمِعْنَاکَ تَقُوْلُ فِی الصَّلٰوةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْکَ تَقُوْلُهُ قَبْلَ ذٰلِکَ وَرَأَيْنَاکَ بَسَطْتَّ يَدَکَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ جَاءَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِيْ وَجْهِيْ فَقُلْتُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ فَلَمْ يَسْتَأْخِرْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَرَدْتُّ اَنْ اٰخُذَهٗ وَاللّٰهِ لَوْ لَا دَعْوَةُ أَخِيْنَا سُلَيْمَانَ لَا صْبَحَ مُوْ ثَقًا يَلْعَبُ بِهٖ وِلْدَانُ الْمَدِيْنَةِ)) (مشکوٰۃ باب مالا یجوز من العمل فی الصلوٰۃ)

''ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے تو اچانک آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا اے اللہ میں تیری حفاظت چاہتا ہوں۔اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ کہا کہ تجھ پر اللہ کی لعنت ہو پھر آپ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا جیسے آپ کسی چیز کو پکڑ رہے ہوں جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ ہم نے آپ سے نماز کی حالت میں ایسے کلمات سنے ہیں جنہیں اس سے پہلے نہیں سنا اور پھر آپ اپنا ہاتھ بھی آگے کر رہے تھے۔ارشاد ہوا کہ اللہ کا دشمن ابلیس ایک سلگتا ہوا انگارہ لے کر میرے منہ پر پھینکنے کے لیے میری طرف بڑھا تو میں نے فوراً تین مرتبہ اس پر تا ختم ہونیوالی لعنت کے الفاظ استعمال کیے پھر میں نے اسے پکڑنے کا ارادہ کیا اللہ کی قسم اگر میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو شیطان صبح تک بندھا ہوا ہوتا اور مدینے کے بچے اس سے چھیڑ چھاڑ کرتے۔''

اذان کا فائدہ:

((عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ الشَّيْطَانَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ ذَهَبَ حَتّٰى يَكُوْنَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ. قَالَ الرَّاوِیُ وَالرَّوْحَاءُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ عَلٰى سِتَّةٍ وَّثَلَاثِيْنَ مِيْلًا)) (مسلم باب فضل الاذان)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے کہ شیطان اذان سنتا ہے تو وہ روحاء مقام میں پہنچ جاتا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ روحاء مدینہ منورہ سے 36 میل کی مسافت پر واقع ہے۔''

(تفصیل کے لیے دیکھئے میری کتاب ''مشکلات کیوں؟ نکلنے کے الہامی راستے'')

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعویذ کی حیثیت

رسول کریم ﷺ نے امت مسلمہ اور عام لوگوں کو جسمانی امراض، دنیاوی مشکلات اور ذہنی تفکرات سے نجات پانے کے لیے دوائیں، دعائیں اور دم بتلائے ہیں۔ لیکن حدیث کی مقدس دستاویزات میں تعویذ لکھنے اور لٹکانے کا کوئی ثبوت نہیں ملتا بلکہ آپ ﷺ نے تعویذات کو پسند نہیں فرمایا۔

تعویذ الفاظ کے لحاظ سے کتنا ہی کفر و شرک سے پاک اور اچھا کیوں نہ ہو اس میں ایک کمزوری ہر حال میں پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ تعویذ لینے والا بے عملی کا شکار ہو جاتا ہے۔ پختہ عقیدہ رکھنے والا شخص بھی تعویذ لینے کے بعد ایک مدت تک اس وہم کا شکار ہوتا ہے کہ میری مشکل اب حل ہی ہونے والی ہے جسکی وجہ سے اکثر تعویذ لینے والے اس دورانیہ میں نہ تو صحیح طریقہ سے توبہ استغفار کرتے ہیں۔ اور نہ ہی اس مشکل کے اسباب اور تدارک پر غور کرنے کی زحمت اٹھاتے ہیں کیونکہ وہ اس عقیدے کے ساتھ تعویذ لیتا ہے کہ یہ میرے لیے نسخہ شفا ہے۔ شریعت آدمی کو بے عملی کی بجائے جدوجہد اور معاملات کی تہہ تک پہنچنے پھر اس کے سدباب کے لیے روحانی اور مادی وسائل اختیار کرنے کی تعلیم دیتی ہے۔ تعویذ کے متعلق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا حوالہ دیا جاتا ہے کہ انھوں نے ایک معصوم بچے کے گلے میں تعویذ لٹکایا تھا۔ اگر اس روایت کو مستند بھی مان لیا جائے تو اس سے محض اتنا ہی ثابت ہوتا ہے کہ معصوم بچہ جو ابھی پڑھنے کے قابل نہیں ہوا اس کے گلے میں تعویذ ڈالا جا سکتا ہے تعویذ لینے دینے کا طریقہ اتنا غلط اور نامناسب ہے کہ تعویذ دینے والے حضرات محض روحانی اور دنیاوی دوکانداری چمکانے کے لیے اس حد تک ذہنی پستی کا شکار ہوتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی طالب علم جائے کہ مجھے تعویذ دیجیے تا کہ میں فلاں امتحان میں پاس ہو جاؤں تو وہ تعویذ کے ذریعے پاس نہیں ہوتا بلکہ محنت کے سبب پاس ہو جاتا ہے یہاں تک کہ ان لوگوں کی غالب اکثریت اس حد تک اخلاقی پستی کا شکار ہوتی ہے کہ لڑکے لڑکیوں کو محبت کرنے اور بیویوں کو اپنے خاوندوں کو غلام بنانے کے تعویذات بھی جاری کرتے ہیں اور جو لوگ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فن میں زیادہ مشہور ہوتے ہیں وہ تو تعویذ لکھنے کی زحمت بھی گوارہ نہیں کرتے بلکہ اپنے معاون کے ذریعے یا پرنٹڈ تعویذ دیے جاتے ہیں گوکہ کم خرچ بالانشیں کے اصول پر یہ سلسلہ جاری ہے۔ اگر تعویذات کی کوئی حقیقت ہوتی تو ان حضرات کے بیٹے ہی ملکوں کے حکمران' فوجوں کے کمانڈو اور یہی لوگ ہی کاروبار پر کنٹرول کیے ہوتے جبکہ ان کا معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شریعت کسی ایسے اقدام کی تائید نہیں کرتی جس سے افراد بے عمل اور قومیں فکری اور عملی طور پر اپاہج ہو جائیں اس کی بجائے دین لوگوں کو مشکلات سے نکلنے کے لیے روحانی اور عملی جدوجہد کی تلقین کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب : ۳

جادو اور خبیث جنات سے حفاظتی انتظامات

طہارت کا اہتمام اور اس کے فائدے:

﴿ اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَکُمْ بِهٖ وَیُذْهِبَ عَنْکُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝﴾ (الانفال ۱۱' پ ۹)

''اور جب اللہ نے اپنی طرف سے تمہارا خوف دور کرنے کے لیے تم پر غنودگی طاری کر دی اور آسمان سے تم پر بارش برسا دی تاکہ تمہیں پاک کر دے اور شیطان کی نجاست تم سے دور کر دے، اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور تمہارے قدم جما دے۔''

قرآن مجید کے فرمان کے مطابق جسمانی غلاظت اور روحانی کثافت شیطان کی وجہ سے ہوتی ہے شیطان کی یہ کوشش اور خواہش ہے کہ مسلمان گندہ اور ناپاک رہے جبکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ مسلمان کو پاک اور صاف رہنا چاہیے لہٰذا جس قدر ہم پاک صاف رہیں گے اسی کے مطابق جسمانی بیماری' روحانی تکلیف' خبیث اور ٹونے ٹوانے کرنیوالوں سے محفوظ رہیں گے اس لیے گھر میں صفائی' لباس پاک اور جسمانی طہارت اور روحانی پاکیزگی کا خیال رکھنا چاہیے۔

ان امور کا خیال رکھنے والا آدمی خبیث جنات اور جادو ٹونے کا شکار نہیں ہو سکتا۔

طہارت اور پاکیزگی کے بارے میں اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کے ارشادات ملاحظہ فرمائیں:

﴿اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ﴾ (البقرۃ ۲۲۲' پ ۲)

''بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔''

((اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ)) (مسلم کتاب الطهارة)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل جنابت کا طریقہ:

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَتْ مَيْمُوْنَةُ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم غُسْلاً فَسَتَرْتُهُ بِثَوْبٍ وَصَبَّ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ صَبَّ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ صَبَّ بِيَمِيْنِهِ عَلٰى شِمَالِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ فَضَرَبَ بِيَدِهِ الْاَرْضَ فَمَسَحَهَا ثُمَّ غَسَلَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ صَبَّ عَلٰى رَأْسِهِ وَاَفَاضَ عَلٰى جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحّٰى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ)) (مشكوة باب الغسل)

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے غسل کا پانی رکھ کر کپڑے کے ساتھ پردہ کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ پر پانی بہایا پھر دوبارہ ہاتھ دھوئے اس کے بعد دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں پر پانی ڈال کر استنجاء کیا اور مٹی پر ہاتھ مار کر اچھی طرح ہاتھ دھوئے' کلی کی' ناک جھاڑا' منہ اور کہنیاں دھوئیں پھر اپنے سر پر پانی ڈال کر پورے جسم پر پانی بہایا اور علیحدہ ہو کر پاؤں دھوئے۔''

پیشاب کے قطروں سے پرہیز:

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ)) (مشكوة باب آداب الخلاء)

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے قریب سے گزرے تو فرمایا کہ ان کو عذاب ہو رہا ہے اور عذاب بہت بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں ہو رہا ان میں سے ایک وہ ہے جو پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خور تھا۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبیث جنات اور لیٹرین

یہ بات پہلے بھی عرض ہو چکی ہے کہ بُرے جنّات ہر قسم کی گندگی کو پسند کرتے ہیں۔ ظاہر بات ہے کہ بیت الخلاء غلیظ ترین جگہ ہوتی ہے' ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ لیٹرین رہائشی کمروں سے دور ہوتی' لیکن کفار کی دیکھا دیکھی اور سہل نگاری کی بنا پر لیٹرین کا رہائشی کمرے کے ساتھ متصل ہونا مسلمانوں کے تہذیب وتمدن کا حصہ بن چکا ہے۔ آج اس کے برعکس بات کرنا جہالت سمجھی جائے گی لیکن حقیقت یہ ہے کہ تعمیر کا یہ انداز اچھا نہیں۔ فلش جتنا چاہے صاف ستھرا رکھا جائے پائپ کے راستے سے گندے جراثیم نکلتے رہتے ہیں اور کچھ نہ کچھ بدبو بھی خارج ہوتی رہتی ہے انہیں وجوہات کی وجہ سے شریر جنات ایسی جگہوں پر ڈیرہ 'جمائے ہوتے ہیں اور بسا اوقات قضائے حاجت کے وقت آدمی پر مسلط ہو جاتے ہیں ان کے شر سے بچنے کے لئے آپ ﷺ نے یہ دعا سکھلائی ہے جسکو لیٹرین میں جانے سے پہلے ضرور پڑھنا چاہیے بہتر ہوگا یاددہانی کے لئے بیت الخلاء کے دروازے پر یہ دعائیں لکھ دی جائیں تاکہ اہل خانہ ان کے پڑھنے کا التزام کر سکیں۔

بیت الخلا میں جانے کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ))

''میں خبیث جنوں اور جنیوں سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔''

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا:

((غُفْرَانَکَ))

''اللہ تیری بخشش چاہتا ہوں۔''

باوضو رہنے کی برکات:

((عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ یَابِلَالُ حَدِّثْنِیْ بِاَرْجٰی عَمَلٍ عَمِلْتَهٗ فِی الْاِسْلَامِ فَاِنِّیْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ نَعْلَیکَ بَیْنَ یَدَیَّ فِی الْجَنَّۃ قَالَ مَا عَمِلْتُ عَمَلاً اَرْجٰی عِنْدِیْ اَنِّیْ لَمْ اَتَطَھَّرْ فِیْ سَاعَۃٍ مِّنْ لَیْلٍ وَلَانَھَارٍ اَلَّا صَلَّیْتُ بِذَالِکَ الطَّھُوْرِ مَاکُتِبَ لِیْ اَنْ اُصَلِّیَ)) (مشکوٰۃ باب التطوع)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے وقت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ اے بلال آپ اپنے اس عمل کے بارے میں بتائیں جو اسلام میں آپکو سب سے زیادہ پسندیدہ ہے؟ کیوں کہ میں نے جنت میں اپنے آگے تیرے جوتوں کی آہٹ سنی ہے بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں نے غیر معمولی عمل نہیں کیا جو اس سے زیادہ میرے ہاں امید دلانے والا ہو کہ میں نے دن' رات میں جس وقت بھی وضو کیا ہے اور جس قدر مجھے توفیق ملی میں نے نوافل ضرور ادا کیے۔''

کتے اور تصویر کی ممانعت اور اس کے نقصانات:

((عَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِکَۃُ بَیْتًا فِیْہِ کَلْبٌ وَلَا تَصَاوِیْرُ)) (مشکوٰۃ باب التصاویر)

''حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بیان فرماتے ہیں کہ جس گھر میں کتا یا تصویریں ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔''

تصویر اور فوٹو گرافی کے بارے میں بعض لوگ یہ کہہ کر اس کا جواز پیدا کرتے ہیں کہ تصویر کشی اس لیے حرام کی گئی ہے کہ پرانے وقتوں میں لوگ بزرگوں کی عقیدت کی وجہ سے ان کی تصاویر بنا کر عبادت کے وقت سامنے رکھا کرتے تھے۔ یہودی اور عیسائی انہیں اپنی عبادت گاہوں میں لٹکایا کرتے۔ ہم چونکہ ایسا نہیں کرتے اس لیے اب تصویر کشی حرام نہیں ہونی چاہیے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پہلے لوگوں نے تصویر کو بھی شرک کا ذریعہ بنایا تھا لیکن حدیث کے مقدس الفاظ میں اس علت کا ذکر موجود نہیں البتہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم شرک کے اسباب میں تصویر کو ایک سبب قرار دیتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے ساتھ ہی کچھ لوگ یہ کہتے ہوئے سنائی دیتے ہیں کہ ہاتھ کے ذریعے بنائی ہوئی تصویر حرام اور کیمرہ کے ذریعے کھینچی ہوئی تصویر جائز ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کے ساتھ کوئی اور مذاق نہیں ہوسکتا کہ اس کی حرمت کے اسباب اپنی طرف سے بنا کر عظیم گناہ کا جواز پیدا کیا جائے حالانکہ وقت نے ثابت کر دیا ہے کہ فوٹوگرافی ہر لحاظ سے نقصان دہ ہے۔ فوٹو کے ذریعے بزرگوں کی عقیدت میں مبالغہ پیدا ہوتا ہے۔ سیاسی لیڈر فوٹو کے ذریعے عوام اور سیاسی ورکروں میں شخصیت پرستی پیدا کر کے سیاسی دھاک بٹھانے کی کوشش کرتے ہیں یہ تصویر کشی کی ہی برائیاں ہیں کہ عورت کا ایک ایک انگ نہ صرف تجارت کے فروغ کے لئے بلکہ بے حیائی کو عام کرنے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ معاشرے میں کتنے واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں کہ اوباش لوگ شریف زادیوں کے کسی طریقے سے فوٹو حاصل کر کے انہیں بلیک میل ہی نہیں بسا اوقات انکی عزت بھی لوٹ لیتے ہیں۔ کیا اب بھی دانشورانِ قوم یہ کہنے کا حق رکھتے ہیں کہ تصویر محض شرک کی وجہ سے ناجائز ہے باقی صورتوں میں اس کی کوئی قباحت نہیں ہونی چاہیے؟

شریعت نے ان تمام مضمرات کو سامنے رکھ کر نہ صرف اس کو حرام قرار دیا بلکہ اس کام پر پھٹکار کی اور ایسا گھر اور شخص اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت سے محروم ہوا کرتا ہے۔

جس گھر میں اللہ تعالیٰ کی مخصوص رحمت کا فرشتہ آنے کیلئے تیار نہ ہوا اس میں خبیث جنّات کے تسلط کو کیونکر روکا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے گھر بے رونق، برکات سے محروم، اختلافات اور بیماریوں کا مرکز بن چکے ہیں۔ ترقی اور اسباب کی فراوانی کے باوجود ہم مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ کیونکہ ہم نے اپنی کوتاہیوں کے سبب رب رحیم کی رحمت کے دروازوں کو اپنے لیے بند کر لیا ہے۔ نہایت ضروری ہے کہ جہاں تک ہو سکے تصویروں سے پرہیز کیا جائے اور بالخصوص گھروں میں تصویر آویزاں کرنے سے یکسر اجتناب کیا جا سکے تاکہ ہمارے گھر خبیث جنّات اور جادو ٹونے کے اثرات سے محفوظ ہو جائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ کا فرمان ہے:

((اِنَّ الْغِناءَ یُنْبِتُ النِّفَاقَ فِی الْقَلْبِ)) (ابو داؤد' باب کراھیۃ الغناء)

''یقیناً گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔''

سرِ شام دروازے بند کیجیے:

((عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَ اَغْلِقُوا الْاَبْوَابَ وَاذْکُرُوْا اسْمَ اللّٰہِ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا)) (متفق علیہ)

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسولِ معظم ﷺ نے فرمایا! دروازے بند رکھو اور انہیں بند کرتے وقت بسم اللہ پڑھو' کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا۔'' (بخاری و مسلم)

چھوٹے بچوں کی حفاظت:

((وَعَنْہُ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا کَانَ جُنْحُ اللَّیْلِ اَوْ اَمْسَیْتُمْ فَکُفُّوْا صِبْیَانَکُمْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَنْتَشِرُ حِیْنَئِذٍ فَاِذَا ذَھَبَ سَاعَۃٌ مِّنَ اللَّیْلِ فَخَلُّوْھُمْ۔)) (متفق علیہ)

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسولِ معظم ﷺ نے فرمایا! جب رات چھا جائے یا شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو گھروں سے باہر نکلنے سے روکو۔ کیونکہ اس وقت شیطان گھومنے پھرنے لگ جاتا ہے۔ اور جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو اپنے بچوں کو آزاد کر دو۔'' (بخاری و مسلم)

برتن ڈھانپنا ضروری ہیں:

((وَعَنْہُ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَ اَوْکُوْا قِرَبَکُمْ وَاذْکُرُوْا اسْمَ اللّٰہِ وَخَمِّرُوْا اٰنِیَتَکُمْ وَاذْکُرُوْا اسْمَ اللّٰہِ وَلَوْ اَنْ تَعْرِضُوْا عَلَیْہِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَيْئًا.)) (متفق علیه)

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسولِ معظم ﷺ نے فرمایا! اور بسم اللہ پڑھ کر مشکیزے کے منہ پر رسی باندھا کرو اور اپنے برتنوں کو بسم اللہ پڑھ کر ڈھانپا کرو اگر چہ ان پر کوئی معمولی چیز ہی کیوں نہ رکھنی پڑے۔'' (بخاری و مسلم)

❁❁❁

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب : ۹

کیا جادوگر اور بزرگ غیب جانتے ہیں؟

غیب دانی اور مستقبل کی خبروں کے حوالے سے جادوگر ہی بلند بانگ دعوے نہیں کرتے بلکہ کئی نام نہاد بزرگ اور پیر بھی ایسی باتیں کرتے رہتے ہیں جس پر پڑھے لکھے اور سمجھ دار لوگ ہنسے بغیر نہیں رہ سکتے۔ روایتی پیروں اور جادوگروں کی دیکھا دیکھی ہر مکتبہ فکر میں کافی تعداد میں ایسے علماء پائے جاتے ہیں جو جادوگروں کی طرح غیب دانی کے دعوے تو نہیں کرتے لیکن انہوں نے بھی ایسے انداز اختیار کر رکھے ہیں کہ جن سے تاثر ملتا ہے کہ یہ بزرگ گمشدہ چیز کا علم اور آدمی کی قسمت کے بارے میں معلومات رکھنے کے ساتھ مستقبل میں ہونے والے واقعات کا کافی حد تک علم رکھتے ہیں۔ جبکہ قرآن مجید کی متعدد آیات میں واضح کیا گیا ہے کہ اللہ علیم وخبیر کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا۔

﴿ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴾ (النمل ۶۵، پ ۲۰)

”آپ ان سے کہیے کہ: اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو کوئی بھی نہیں جانتا وہ تو یہ بھی نہیں جانتے کہ انہیں کب اٹھایا جائے گا۔“

﴿قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ﴾ (الاعراف ۱۸۸، پ ۹)

”آپ کہہ دیجیے کہ مجھے تو خود اپنے آپ کو بھی نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائیاں جمع کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو محض ایک ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان لے آئے ہیں۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علمِ غیب کی حقیقی حدود اور ایک عجب تجربہ:

کمزور ایمان اور عام پڑھے لکھے ہی نہیں بسا اوقات اچھے بھلے پڑھے لکھے علماء یہ جان کر چکرا جاتے ہیں کہ فلاں شخص کو فلاں بات کا کس طرح علم ہو گیا؟ اسکی فلاں بات سچ ثابت ہوئی اور وہ خبر حقیقت کے ساتھ ملتی جلتی ہے۔ جب تک آدمی کو یہ معلوم نہ ہو کہ غیب حقیقی کی حدود کہاں سے شروع ہوتی ہیں تو اس وقت تک آدمی کے عقیدے کو ٹھیس پہنچنے کا خطرہ رہتا ہے۔ یہ بات تو آپ کے علم میں آ چکی ہے کہ کچھ لوگوں کو شرکیہ وظائف کی وجہ سے شیاطین سچ اور جھوٹ ان کے دماغ میں القاء کرتے ہیں۔ کسی کی بات سچ ثابت ہوئی مریدوں نے اس کا ڈھنڈورا پیٹنا شروع کر دیا۔ اگر بات غلط ہوئی تو اپنی قسمت کو کوستے ہوئے مرید خاموشی اختیار کر لیتا ہے۔ علم غیب کی لطافت کو جاننے کے لیے میں اپنے ادارے کا ایک سچا واقعہ بیان کرتا ہوں۔ ہوا یوں کہ ابو ہریرہ اکیڈمی کا کمپیوٹر چوری ہو گیا۔ طلباء نے ایک دوسرے پہ الزامات لگائے۔ چھٹیوں کے ایام میں کچھ طالب علم اجازت لیے بغیر ایسے لوگوں کے پاس پہنچے جن میں علماء بھی شامل تھے جو لوگوں کو چوری چکاری کے بارے میں معلومات دیتے ہیں یہ طلباء جب واپس آئے تو ان میں دولڑکے بہت خوش تھے کہ کمپیوٹر کا پتہ چل گیا۔ میں نے پوچھا کہ کیسے پتہ چلا ہے؟

طالب علم: ہم اپنے علاقے کے فلاں بزرگ کے پاس گئے تھے تو اس بزرگ نے ہمیں یہ معلومات دی ہیں جو بالکل سچ ہیں اور اس بزرگ نے فلاں فلاں بات بتلانے کے ساتھ یہ بھی بتلایا ہے۔

بزرگ: تم پانچ سو روپے کرایہ لگا کر آئے ہو۔ تم میں سے اس لڑکے کی شادی کی بات فلاں جگہ چل رہی ہے۔ اور تمہاری لوہا نما چیز چوری ہوئی ہے تین سٹوری بلڈنگ کے کالے رنگ کی ٹینکی ہے۔ یہ کمپیوٹر ٹینکی میں پڑا ہوا ہے۔ یہ باتیں سننے کے بعد میں نے ... کو سمجھایا کہ قرآن حکیم کے ارشاد کے مطابق اس شخص کی معاونت شیطان کر رہا تھا جو ... آپ نے اپنے میں لکھ یا آنے کی میں ہوتی ہیں تمہارے شیطان نے اس کے شیطان ...

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باتوں سے آگاہ کردیا جسکی بنا پر اس نے کچھ باتیں آپ سے ٹھیک ٹھیک بیان کر دیں یاد رکھیں اگر چوری ہمارے لڑکوں میں سے کسی نے کی ہوگی تو ہوسکتا ہے اس کا شیطان تمہارے شیطان سے راستہ پوچھ کر اکیڈمی میں پہنچ کر چور کے شیطان سے پوچھ گچھ کر کے اس مولوی صاحب کو بتادے کہ چور کا نام یہ ہے اور کمپیوٹر فلاں جگہ پڑا ہوا ہے۔ اگر چور اکیڈمی کا نہ ہوا یا اس غیر کے شیطان کی دسترس چور کے شیطان تک نہ ہوسکی تو وہ کبھی نہیں بتا سکے گا۔ کیونکہ اس سے آگے حقیقی غیب کی حدود کی ابتدا ہوتی ہے جسے اللہ کے بغیر کوئی نہیں جانتا چنانچہ جب پانی کا ٹینکر خالی کیا گیا تو کمپیوٹر وہاں نہیں تھا اور تادم تحریر نہیں مل سکا بعد ازاں طلباء نے اس آدمی کو جا کر برا بھلا کہا تو اس نے جواب دیا۔

ہمارے انکل پچو کی ایک حد ہوتی ہے:

اس کے آگے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ یہی رب تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ ﴾ (الانعام ۵۹' پ ۷)

''اور غیب کی چابیاں اللہ ہی کے پاس ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا وہ جانتا ہے جو کچھ بحر و بر میں ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا جسے وہ نہ جانتا ہو اور نہ ہی زمین کے اندھیروں میں تر یا خشک دانہ ایسا ہے جس سے وہ بے خبر ہو یہ سب کچھ کتاب مبین میں موجود ہے۔''

غیب جاننے کے دعویدار بے بس ہو گئے:

دس جولائی ۹۱ء کے نوائے وقت کے مطابق دس سال قبل راولپنڈی کا ایک شخص عبدالغنی لاپتہ ہو گیا۔ دس سال کی تلاش میں ناکامی کے بعد گھر والوں کو یقین ہو گیا کہ وہ زندہ نہیں ہے۔ اس لیے انہوں نے عبدالغنی کی بیوی کا نکاح لعل دین سے کر دیا۔ ادھر نجومی حضرات نے عبدالغنی کی جائیداد اور اس کی بیوی پروین کو ہتھیانے کے لیے ایک چال چلی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالغنی سے ملتی جلتی شکل کے ایک نوجوان کو خوب گھر کی معلومات دیں۔ عبدالغنی کی عادت اور گفتگو وغیرہ کا ماہر بنا دیا اور پھر مشہور کر دیا کہ عبدالغنی جو گم ہو گیا تھا وہ مل گیا ہے۔ یہ شخص پانچ روز تک عبدالغنی بنا رہا اور پروین کی آبروریزی کرتا رہا' آخر کار پول کھل گیا اور یہ ڈرامہ رچانے والے پانچ معروف نجومیوں کو ایڈیشنل سیشن جج سید ممتاز حسین شاہ نے چار چار سال قید بامشقت اور بیس بیس کوڑوں کا حکم سنایا اور جعلی خاوند کو دس سال قید بامشقت کی سزا سنا دی گئی۔

☆☆☆

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعائے استخارہ اور اس کا طریقہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ ہمیں استخارہ کی دعا اس طرح سکھلاتے جس طرح قرآن مجید کی کوئی سورت پڑھائی جا رہی ہو۔ آپ فرمایا کرتے تھے جس کسی کو کوئی بھی ضرورت ہو تو دو رکعت نماز ادا کرے اور یہ دعا پڑھے۔ جہاں ﴿ھذا الامر﴾ کا لفظ آیا ہے وہاں اپنی حاجت کا نام اللہ کے حضور پیش کرے۔

وضاحت: کچھ لوگ استخارہ کے وقت سونے کی شرط لگاتے ہیں جب کہ حدیث کے مطابق سونا ضروری نہیں۔ اسی طرح یہ بھی ضروری نہیں کہ اللہ تعالیٰ خواب میں اسے ضرور بتلا دے گا۔ اگر ایسا ہو جائے تو اس پر اللہ کا کرم ورنہ اللہ تعالیٰ دل کے خیالات کو بدل دیں گے۔

اسی طرح بعض لوگ علماء اور نیک لوگوں سے اپنی ضروریات کے لئے استخارہ کرواتے ہیں۔ بزرگ بھی حلقہ عقیدت کو وسیع کرنے یا مروت میں آ کر فرماتے ہیں کہ میں نے استخارہ کیا تھا۔ اس میں آپ کے بارے میں یہ معاملہ دکھائی دیا لہٰذا تم اس طرح کر گزرو۔

شریعت کی رُو سے اس بات سے کامل پرہیز کرنا چاہیے۔ کیوں کہ حدیث اور سیرت کی کسی کتاب سے ثابت نہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ سے ایسا عرض کیا ہو یا آپ ﷺ نے کسی کے لئے استخارہ کیا ہو۔ لہٰذا ایسا کرنا ہرگز جائز نہیں۔ اس سے لوگوں میں بے عملی پیدا ہونے کے ساتھ بزرگوں کی عقیدت میں غلو پیدا ہوتا ہے۔ عقیدہ کی کمزوری کے ساتھ اور بھی برائی کے راستے کھلتے ہیں:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ أَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ)) (مشکوٰۃ' باب التطوع)

''اے اللہ! میں آپ کے علم کی برکت سے آپ سے خیر کی درخواست کرتا ہوں آپ کی قوت کے طفیل ہمت چاہتا ہوں اور آپ کے فضل عظیم کا امیدوار ہوں کیونکہ آپ طاقتور اور میں نہایت ہی کمزور ہوں اور تو جانتا ہے جبکہ میں نہیں جانتا اور تو پوشیدہ معاملات کو بھی جانتا ہے۔ الٰہی! اگر تیرے ہاں میرا یہ کام دین و دنیا کے انجام کے اعتبار سے بہتر ہے تو میرے لیے آسان اور اس کو میری قسمت میں کر دیجیے اور پھر اس میں میرے لیے برکت رکھ دیجیے اگر تیرے علم میں میرا یہ کام دین' دنیا اور نتیجے کے اعتبار سے بہتر نہیں ہے تو اس کو مجھ سے اور مجھے اس سے دور کر دیجیے۔ ہر جگہ خیر کو میری قسمت میں کیجئے اور مجھے اس پر راضی فرما دیجیے۔''

❀❀❀

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو، معجزہ اور کرامت میں فرق

معجزہ صرف انبیاء کی ذات سے وابستہ ہوتا ہے وہ بھی ان کے اختیار میں نہیں ہوتا کہ نبی جس وقت اور جس طرح چاہے معجزے کا اظہار کر سکے اکثر معجزات قوموں کے اصرار اور تکرار کے بعد انبیاء کرام سے ظاہر ہوئے۔ معجزہ کا مقصد رسول کی تائید اور مخالفین کو لاجواب کرنا ہوتا ہے۔ کیونکہ معجزہ کا لفظی معنی ہے دوسرے کو عاجز کر دینے والا قرآن مجید اور تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ معجزات کے ذریعے بہت کم لوگ تسلیم و رضا کا رویہ اختیار کرتے تھے۔ اس کی کئی مثالیں پہلی اقوام اور اہل مکہ کے حوالے سے ہمارے سامنے موجود ہیں۔ معجزے کے اظہار میں نبی کی طرف سے کوئی تصنع اور بناوٹ نہیں ہوتی جبکہ جادو ٹونا اور منتر کرنے والا بہت سے جرائم کرنے کے باوجود بھی کئی قسم کی فنکاریوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ پھر صاحب معجزہ کی شخصیت و کردار اور جادوگر کے کردار و انداز میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ فرعون کے جادوگر اپنے کیے ہوئے جادو اور حضرت موسیٰ سے ظاہر ہونے والے معجزہ کا فرق سمجھ کر پکار اٹھے تھے کہ ہم رب موسیٰ اور ہارون جو کہ زمین و آسمان کا رب ہے اس پر ایمان لائے۔ کرامت اور جادو کے فرق کو بھی اسی کے قریب سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ کرامت کوئی ایسا فن نہیں کہ صاحب کرامت اپنی مرضی اور کوشش سے جب چاہے اس کا مظاہرہ کر سکے۔ یہ بھی خالصتاً رب کریم کی رحمت کا کرشمہ ہوتا ہے۔

رب کریم جب چاہے اپنے بندے سے خرق عادت کام ظاہر کر دے۔ امام ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس بات کی بہت خوبصورت وضاحت فرمائی ہے۔ جادو فاسق و فاجر آدمی کیا کرتا ہے۔ اور کرامت صرف نیک شخص سے نمودار ہوتی ہے اس لیے جس آدمی سے کوئی خلاف عادت کام واقع ہو اسکی حالت کا جائزہ لینا نہایت ضروری ہے۔ اگر ایسا شخص شریعت کا پابند اور کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرنے والا ہو تو اس کے ہاتھوں خلاف عادت ظاہر ہونے والے کام کو کرامت سمجھا جائے گا۔ اگر وہ پرہیز گار نہیں ہے تو اسے جادوگر یا فنکار تصور کرنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہیے۔ کیونکہ ایسے لوگوں سے خلاف فطرت کام کا ظہور شیاطین کی مدد سے ہوا کرتا ہے۔

کرامت کی تشہیر سے پرہیز کرنا چاہیے:

بزرگوں سے کرامت کا ظہور ممکن ہے لیکن منبر ومحراب اور رسائل وجرائد میں نسل در نسل اس کا تذکرہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ عام طور پر بزرگوں کی کرامت کا چرچا کرنے کا مقصد ذاتی تقدس اور حلقہ عقیدت وسیع کرنے کے ساتھ نذر و نیاز یا اپنے ادارے کے فنڈ میں اضافہ مطلوب ہوتا ہے۔ کرامت کے ذکر سے اکثر اوقات بزرگوں کی تعظیم وعقیدت میں مبالغہ پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے ضعیف الاعتقاد لوگ ان کے بارے میں ایسے تصورات قائم کر لیتے ہیں جن کے ڈانڈے شرک وبدعت کے ساتھ نمایاں طور پر ملتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ جس سے قرآن مجید میں منع کیا گیا ہے۔

﴿وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ﴾ (ال عمران ۷۹' پ ۳)

”اس شخص کو یہ حق نہیں جسے اللہ تعالیٰ کتاب وحکمت اور نبوت عطا کرے پھر وہ لوگوں سے یہ کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ۔ بلکہ (وہ تو یہ کہے گا کہ) تم اللہ والے بن جاؤ۔ کیونکہ جو کتاب تم لوگوں کو سکھلاتے ہو اور خود بھی پڑھتے ہو۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب: ۵

کیا ترقی یافتہ انسان سب کچھ جانتا ہے؟

قرآن حکیم کے ارشاد کے مطابق اللہ تعالیٰ کی مخلوقات اس قدر بے شمار اور لاتعداد ہے کہ ان کا شمار بڑی بڑی حکومتیں، حتیٰ کہ پوری بنی نوع انسان مجتمع ہو کر بھی نہیں کر سکتی۔ حشرات الارض کے جاننے والے بیان کرتے ہیں کہ دنیا میں صرف کیڑوں مکوڑوں کی اقسام اٹھتیس (38) ہزار سے کہیں زیادہ ہے۔ بڑی بڑی آبدوزوں کے ذریعے سمندر کی تہہ میں اترنے والے سائنس دان اور غوطہ زن حضرات سمندر کی مخلوقات کا اندازہ لگانے سے قاصر ہیں۔ اس حقیقت کو قرآن مجید نے نہایت ہی مختصر الفاظ میں یوں بیان کیا ہے:

﴿وَمَا یَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّکَ اِلَّا هُوَ﴾ (المدثر ۳۱، پ ۲۹)

''آپ کے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔''

جناب تقی عثمانی سابق جسٹس شریعت سپریم کورٹ پاکستان کی کتاب ''دنیا میرے آگے'' کا اقتباس ملاحظہ فرمائیں:

''یہ ایک چھوٹی سی آبدوز ہے جس میں اٹھائیس افراد بیک وقت بیٹھ سکتے ہیں' یہ سمندر سے ۱۵۰ فٹ گہرائی تک لے جاتی ہے' اور سمندر کی اندرونی دنیا کا نظارہ کراتی ہے' جونہی آبدوز سمندر کے اندر گئی تو وہاں سمندر کے نیچے ایک عجیب و غریب کائنات نظر آئی' بیشتر مچھلیوں اور سمندری جانوروں کے علاوہ یہاں پورے پورے جنگل ہیں جن میں عجیب و غریب درخت اور پودے دعوت نظارہ دیتے ہیں' سرسبز اور شاداب پہاڑ ہیں جن کے حسن و جمال کی تعریف کرنا مشکل ہے' ان پہاڑوں کی سطح پر پڑے ہوئے پتھروں کے بارے میں گائیڈ نے بتایا کہ یہ جاندار پتھر ہیں' یعنی ایک مخصوص مدت میں ان کے سائز میں اضافہ ہو جاتا ہے' پھر آبدوز کا پائلٹ ہمیں ایک ایسے علاقے میں لے گیا جہاں سمندر کے نیچے دور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دور تک لق و دق صحرا اور ریگستان نظر آتا ہے' اس میں پچیس سال پہلے ڈوبے ہوئے ایک بحری جہاز کو دیکھا جو سمندر کی تہہ میں بیٹھا ہوا ہے' اور اس کے کیبنوں میں مچھلیوں اور دوسرے جانوروں نے آشیانے بنا لیے ہیں' اور اس کے عرشے پر سمندری پودے اُگ آئے ہیں' غرض یہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کا زیر سمندر سفر بڑا منفرد یادگار اور دلچسپ تھا' سمندر کے نیچے حیوانات' جمادات اور نباتات کا جو جہاں آباد ہے اسے دیکھ کر انسان بے ساختہ پکار اٹھتا ہے۔"

﴿فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ﴾

ہیریسن (Harison cave):

بار بے ڈوس کی ایک اور یادگار یہاں کا ایک غار ہے جسے ہیریسن (Harison cave) کہتے ہیں، یہ ایک بلند پہاڑ کی جڑ میں ایک میل لمبا غار ہے' جو بتدریج زمین کے نیچے تک چلا گیا ہے' اور اس کا آخری سرا اس کے دہانے سے ۱۸۰ فٹ نیچے ہے' اس غار کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی چھت اور دیواروں سے مسلسل پانی ٹپکتا رہتا ہے' پانی کے ٹپکنے سے یہاں لاتعداد سفید برفانی پتھر (Stalactites) چھتوں سے لٹکے نظر آتے ہیں' اور نشیبی دیواروں پر انہی جیسے (Stalagmites) کی بھی بہت بڑی تعداد ہے' یہ سفید برفانی پتھر مرور ایام سے بڑھتے رہتے ہیں' اور کہا جاتا ہے کہ دس سال بعد ان میں ایک سینٹی میٹر کا اضافہ ہوتا ہے۔ یاحوں کی سہولت کے لیے غار کے دھانے سے ایک چھوٹی سی ٹرین چلائی گئی ہے' اور لوگ اس ٹرین میں بیٹھ کر اس غار کے عجائب قدرت کا نظارہ کرتے ہیں' یہ ٹرین ایک میل تک جاتی ہے' اور قدم قدم پر زیر زمین پائی جانے والی عجیب و غریب مخلوقات کے نت نئے نظارے دکھاتی ہے۔

اس حقیقت کو قرآن مجید نے نہایت مختصر الفاظ میں یوں بیان فرمایا ہے۔

﴿وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ○﴾

(الانعام ۳۸ پ ۷)

''زمین میں جتنے بھی چلنے والے جانور ہیں اور جتنے بھی اپنے بازوؤں سے اڑنے والے پرندے ہیں وہ سب تمہاری ہی طرح کی انواع ہیں۔ ہم نے ان کی بھی تقدیر لکھنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ پھر یہ سب اپنے پروردگار کے حضور اکٹھے کیے جائیں گے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنات کی حقیقت

دوسری مخلوق کی طرح جنات کی بھی کئی اقسام ہیں۔ان میں اعلیٰ بھی ہیں اور ادنیٰ بھی۔ نیکو کار بھی ہیں اور بد اور زیادتی کرنے والے بھی اور شیطان کا تعلق جنات کی ایسی قسم کے ساتھ ہے۔ جو ہر وقت دنیا میں دھنگا فساد، شرارت اور ہر قسم کے نقصان کی کوشش میں رہتے ہیں۔

سورت جن میں انہی کی زبان سے یہ بات بیان کی گئی ہے۔

﴿وَاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ٥ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ٥﴾ (پ ۲۹ الجن ۱۴'۱۵)

''اور ہم میں سے کچھ تو مسلمان ہیں اور کچھ بے انصاف لوگ ہیں اور جو فرمانبردار بن گیا تو اس نے بھلائی کا راستہ اختیار کیا اور جو بے انصاف ہیں وہ دوزخ کا ایندھن بنیں گے۔''

☆☆☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنات کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے

مقام اور ذمہ داریوں کے لحاظ سے تمام مخلوقات میں اللہ تعالیٰ کی تین مخلوقات سب سے افضل اور اعلیٰ ہیں اور تمام مخلوقات میں انسان افضل ہے اور اسے مٹی سے' ملائکہ کو نور سے اور جنات کو آگ سے پیدا کیا ہے۔

﴿وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ﴾ (الحجر ۲۷' پ ۱۴)

''اور جنوں کو اس سے پہلے ہم آگ کی لپیٹ سے پیدا کر چکے تھے۔''

﴿وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ o فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o﴾

(الرحمٰن ۱۶-۱۵' پ ۲۷)

''اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ پھر تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔''

جنات مختلف شکلوں میں:

جس طرح بعض لوگ فنکاری کے ذریعے اپنے وجود کو کئی زاویوں میں ڈھالتے اور اپنے چہرے کی مختلف صورتیں بنا لیتے ہیں۔ ایسے ہی جنات بھی اپنے آپ کو مختلف شکلوں میں ڈھال سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے جنات یکسر طور پر اپنے وجود کو کسی دوسرے روپ میں بدل لیتے ہیں۔ نیک جنات نیک آدمیوں کی شکل میں اپنے آپ کو بدلتے ہیں۔ اور خبیث جنات سانپ' بچھو اور کئی قسم کی ڈراؤنی شکلوں میں ظاہر ہو کر لوگوں کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔ احادیث کی دستاویزات میں اس قسم کے کئی واقعات ملتے ہیں۔ اس حقیقت کو جاننے اور آپ کی دلچسپی کے لیے دو مستند واقعات حدیث ہی کے مبارک الفاظ میں پیش کیے جاتے ہیں۔ تاکہ آپ جنات کے وجود اور انکی اصلیت کو سمجھ سکیں۔

حضرت ابو قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ ایک رات شدید اندھیرا اور سخت بارش تھی۔ تو میں نے سوچا کہ آج رات میں عشاء کی نماز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔ جب نبی ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے مجھے دیکھا جبکہ آپ ﷺ کے پاس ایک چھڑی تھی اور آپ ﷺ اس کے ساتھ چل رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے ابوقتادہ! اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو؟ میں نے کہا کہ اللہ کے نبی ﷺ! میں نے آپ کے ساتھ نماز میں شرکت کو غنیمت سمجھا۔ آپ ﷺ نے مجھے چھڑی عنایت کرتے ہوئے فرمایا آپ کے گھر میں شیطان داخل ہو چکا ہے۔ یہ چھڑی لیجئے اور اسے اس کے ساتھ نکال باہر کیجئے۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مسجد سے نکلا تو وہ چھڑی شمع کی طرح روشن ہو چکی تھی۔ میں اس کی روشنی میں گھر پہنچا تو گھر والے سوئے ہوئے تھے۔ میں نے گھر کے ایک کونے میں قنفذ یعنی (سیہہ) دیکھی تو میں نے اسے مار مار کر بھگا دیا۔ (یہ حقیقت میں خبیث جن تھا) (سلسلہ احادیث صحیحہ جلد ۷ صفحہ ۷۷)

آپ ﷺ کے دور میں جن سانپ بن گیا:

((عَنْ اَبِی السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰی اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ فَبَیْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ اِذْسَمِعْنَا تَحْتَ سَرِیْرِہٖ حَرْکَۃً فَنَظَرْنَا فَاِذَافِیْہِ حَیَّۃٌ فَوَثَبْتُ لِاَقْتُلَھَا وَاَبُوْ سَعِیْدٍ یُصَلِّیْ فَاَشَارَاِلَیَّ اَنِ اجْلِسْ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَشَارَاِلٰی بَیْتٍ فِی الدَّارِ فَقَالَ اَتَرٰی ھٰذَا الْبَیْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ کَانَ فِیْہِ فَتًی مِّنَّا حَدِیْثُ عَھْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ اِلَی الْخَنْدَقِ فَکَانَ ذٰلِکَ الْفَتٰی یَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ بِاَنْصَافِ النَّھَارِ فَیَرْجِعُ اِلٰی اَھْلِہٖ فَاسْتَاْذَنَہٗ یَوْمًا فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ خُذْ عَلَیْکَ سِلَاحَکَ فَاِنِّیْ اَخْشٰی عَلَیْکَ قُرَیْظَۃَ فَاَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَہٗ ثُمَّ رَجَعَ فَاِذَا امْرَاَتُہٗ بَیْنَ الْبَابَیْنِ قَائِمَۃً فَاَھْوٰی اِلَیْھَا بِالرُّمْحِ لِیَطْعَنَھَا بِہٖ وَاَصَابَتْہُ غَیْرَۃٌ فَقَالَتْ لَہٗ اکْفُفْ عَلَیْکَ رُمْحَکَ وَادْخُلِ الْبَیْتَ حَتّٰی تَنْظُرَ مَا الَّذِیْ اَخْرَجَنِیْ فَدَخَلَ فَاِذَا بِحَیَّۃٍ عَظِیْمَۃٍ مُنْطَوِیَۃٍ عَلَی الْفِرَاشِ فَاَھْوٰی اِلَیْھَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِرُمْحِ فَانْتَظَمَهَا بِهٖ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَا يُدْرٰى اَيُّهُمَا كَانَ اَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ اَمِ الْفَتٰى قَالَ فَجِئْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهٗ وَقُلْنَا اُدْعُ اللّٰهَ يُحْيِيْهِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِصَاحِبِكُمْ))

حضرت ابوالسائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ہم نے ان کی چارپائی کے نیچے سے آہٹ سنی ہم نے غور کیا تو وہاں سانپ تھا۔ میں اسے مارنے کے لیے اٹھا اور اس وقت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے مجھے اشارہ کیا کہ تم بیٹھ جاؤ میں ان کے اشارے پر بیٹھ گیا جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے محلے کے ایک گھر کی جانب اشارہ کر کے مجھے کہا وہ گھر تمہیں نظر آرہا ہے؟ میں نے جواب دیا جی ہاں۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ اس میں ہمارا ایک نوجوان رہتا تھا جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ نے بتایا ہم رسول اکرم ﷺ کے ساتھ خندق کی طرف روانہ ہوئے تو یہ نوجوان دوپہر کے وقت رسول محترم ﷺ سے اجازت لے کر اپنے گھر آجاتا۔ ایک روز اس نے اجازت طلب کی تو رسول محترم نے اس کو اجازت عطا کرتے ہوئے فرمایا اپنے ہتھیار ساتھ لے جاؤ میں تیرے بارے میں بنو قریظہ سے خطرہ محسوس کرتا ہوں۔ تو اس شخص نے ہتھیار لیے اور اپنے گھر کی جانب چل دیا۔ گھر پہنچا تو اس نے دیکھا کہ اس کی بیوی دروازے میں کھڑی ہے۔ اس نے بیوی کو مارنے کے لیے اس کی طرف نیزہ بڑھایا اس کی غیرت نے اسے ایسا کرنے پر اکسایا تھا۔ اس کی بیوی نے اسے کہا اپنے نیزے کو روکئے جب آپ گھر میں داخل ہوں گے تو معلوم ہوگا کہ کس چیز نے مجھے گھر سے نکلنے پر مجبور کیا ہے۔ وہ اپنے گھر میں داخل ہوا تو اچانک اس کی نگاہ ایک سانپ پر پڑی جو بستر پر کنڈالی مارے بیٹھا تھا اس نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سانپ کی جانب نیزہ بڑھایا اور اس کو نیزے میں پرو لیا پھر وہ کمرے سے باہر نکلا اور نیزے کو صحن میں گاڑھ دیا۔ سانپ اس پر پیچ وتاب کھانے لگا لیکن یہ علم نہ ہو سکا کہ سانپ اور نوجوان میں سے پہلے کون فوت ہوا؟ راوی کہتا ہے ہم رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور واقعہ آپ ﷺ کے گوش گزار کیا اور ہم نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے ہمارے لیے زندہ کردے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھی کے لیے استغفار کرو۔''

جنات سے احتیاط ضروری ہے:

((ثُمَّ قَالَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْبُيُوْتِ عَوَامِرَ فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَحَرِّجُوْا عَلَيْهَا ثَلٰثًا فَاِنْ ذَهَبَ وَاِلَّا فَاقْتُلُوْهُ فَاِنَّهُ كَافِرٌ وَقَالَ لَهُمْ اِذْهَبُوْا فَادْفِنُوْا صَاحِبَكُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ جِنًّا قَدْ اَسْلَمُوْا فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَاٰذِنُوْهُ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاقْتُلُوْهُ فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ)) (مشکوۃ' باب مایحل اکلہ وما یحرم)

''پھر آپ نے فرمایا بلاشبہ ان گھروں میں جنات رہتے ہیں۔ جب اپنے گھروں میں کسی سانپ کو دیکھو تو تین بار اسے وہاں سے چلے جانے کے لیے کہو۔ اگر وہ چلا جائے تو بہتر ورنہ اسے مار ڈالو کیونکہ وہ باغی جن ہے۔''

ایک دوسری روایت میں ہے کہ مدینہ میں کوئی جن مسلمان ہو چکے ہیں اگر تم ایسی کوئی چیز دیکھو تو اسے تین دن کی مہلت دو اگر دوبارہ نظر آئے تو اسے قتل کر دو کیونکہ وہ شیطان ہے۔

کیا جنات کو قابو کیا جا سکتا ہے؟

جادو کرنے کے ذلیل ترین طریقوں میں یہ عرض کیا جا چکا ہے کہ نام نہاد پیر' پیشہ ور علماء' ٹونہ ٹوٹکے کرنیوالی عورتیں اور جادوگر شرکیہ وظائف اور غلیظ ترین حرکات کے ذریعے خبیث جنات سے مدد کے طلب گار ہوتے ہیں۔ جس قدر وہ ایسی حرکات کرتے ہیں اسی انداز سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی شیاطین ان کے مددگار بن جاتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ دوسروں کو یہ تاثر دیتے ہیں کہ ہم نے ہمزاد' موکل' اور جنات کو قابو کر رکھا ہے۔ حالانکہ خبیث جنات اور شیاطین کسی کے تابع دار نہیں ہو سکتے۔ لوگوں کو گمراہ کرنے کیلئے ایسے لوگوں اور جنات کا آپس میں میل جول ہوتا ہے۔ جونہی سرکش جنات اس آدمی کے ذریعے اپنا مقصد حاصل کر لیتے ہیں تو پھر اسی کو ہی نقصان پہنچانے کے درپے ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایسا دھندا کرنے والے پیر فقیر' علماء ہوں یا جادوگر یہ ہمیشہ جنات کے ہاتھوں پریشان رہتے ہیں۔ جنات کو قابو کرنے کے بارے میں آپ ﷺ کا فرمان اس طرح ہے۔ ایک دفعہ صبح کی جماعت کروا رہے تھے تو اچانک ایک ذلیل ترین جن نے آگ کا شعلہ لے کر آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کے قریب کیا۔ آپ یک دم پیچھے ہٹے پھر نماز ہی میں اس کو پکڑ لیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو صحابہ نے آپ سے عرض کیا کہ آپ کے نماز میں آگے پیچھے ہونے کی کیا وجہ تھی؟ آپ ﷺ نے پورا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ میں نے اس جن کو پکڑ لیا تھا۔ لیکن اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا کا احترام کرتے ہوئے چھوڑ دیا۔ (مشکوۃ باب مالا یجوز من العمل فی الصلوۃ)

حضرت سلیمان کی منفرد دُعا:

﴿ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن م بَعْدِي إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ○ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ○ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ○ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ○﴾ (صٓ ۳۵ تا ۳۸' پ ۲۳)

''سلیمان علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار: مجھے معاف کر دے۔ اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ مل سکے۔ بلاشبہ تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے چنانچہ ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا۔ جہاں اس نے پہنچنا ہوتا اس کے حکم پر نرمی کے ساتھ چلتی تھی۔ اور شیطان بھی مسخر کر دیئے تھے جو سب معمار اور غوطہ زن تھے اور کچھ دوسرے جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب: ۶

نظر بد اور اسکے اثرات

تاریخ اسلام کے عظیم دانشور حافظ ابن قیم نظر بد کے بارے میں لکھتے ہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مختلف قسم کے لوگوں میں مختلف قسم کی طاقت اور صلاحیتیں پیدا فرمائی ہیں۔ کوئی عقلمند اس سے انکار نہیں کر سکتا کیونکہ یہ چیز اچھی طرح دیکھی اور محسوس کی جاتی ہے اس بات کو سمجھنے کیلئے غور فرمائیں کہ جب باپ اپنے بیٹے یا بیٹی کو توجہ کے ساتھ دیکھتا ہے تو شرم کے مارے ان کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی جب کوئی بڑا کسی چھوٹے کو گہری نظر کے ساتھ دیکھے تو چھوٹے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ کسی کو پیار اور محبت کے ساتھ دیکھیں تو وہ دیکھنے والے سے الفت اور قربت محسوس کرتا ہے۔ یہ نظر کی تاثیر کا نتیجہ نہیں تو اور کیا ہے؟ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ زبان کے بعد آدمی کی ترجمان اس کی نظر ہے۔ گویا کہ دیکھنے والا جس جذبے کے ساتھ دیکھے گا دوسرے پر اس قسم کے اثرات مرتب ہونگے۔ لہٰذا جس شخص میں جس قدر حسد ہوگا اس قدر ہی یہ منفی اثرات اسکی نظر کے ذریعے دوسرے شخص یا چیز پر منفی نتائج مرتب کرینگے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بسا اوقات ایسے شخص سے یہ چیز غیر ارادی طور پر ظاہر ہوتی ہے اور فوراً دوسرے پر اثر انداز ہو جاتی ہے۔

نظر کے بارے میں قرآن مجید اور رسول کریم ﷺ کے ارشادات:

﴿وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۝﴾ (یوسف ٦٧، پ ١٣)

”یعقوب کہنے لگے میرے بچو! شہر میں ایک ہی دروازے سے نہیں بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ تاہم میں اللہ کی مشیت سے ذرا بھی بچا نہیں سکتا۔ حکم تو صرف اسی کا چلتا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا عبدالرحمٰن کیلانی اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں:

''پھر جب ان گیارہ بھائیوں کی روانگی کا وقت آیا تو کئی طرح کے اندیشے سیدنا یعقوب علیہ السلام کے دل میں پیدا ہونے لگے۔ پہلے ان کے بیٹے اجنبی مسافروں کی حیثیت اور بے کسی کے عالم میں مصر واخل ہوئے تھے۔ اب یہ ایک لحاظ سے شاہی دعوت کی بناء پر شان وشوکت سے روانہ ہو رہے تھے۔ گیارہ بھائی تھے۔ سب کے سب جوان اور خوبصورت' پھر پہلی بار بھی ان سے مصر میں عام لوگوں جیسا سلوک نہ ہوا تھا بلکہ ان کی بہت عزت وتکریم کی گئی تھی جسے اہل مصر خوب جانتے تھے۔ لہٰذا روانگی کے وقت سیدنا یعقوب علیہ السلام کو سب سے بڑا اندیشہ یہی تھا کہ کہیں ان کو کسی کی نظر نہ لگ جائے۔ لہٰذا احتیاطی تدبیر کے طور پر انھیں یہ ہدایت کی کہ وہ مصر کے کسی ایک دروازے ہی سے داخل نہ ہوں۔ بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہوں۔''

نظر برحق ہے:

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا)) (مسلم باب رقية العين)

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظر کا لگ جانا برحق ہے۔ اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہونا ہوتی تو وہ نظر ہی ہو سکتی تھی۔ جب تم سے علاج نظر کے لئے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو تم غسل کر کے پانی دو۔''

((عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم رَأَى فِي بَيْتِهَا جَارِيَةً فِي وَجْهِهَا سَفْعَةٌ تَعْنِي صُفْرَةً فَقَالَ اسْتَرْقُوا لَهَا فَإِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ)) (مشکوٰۃ' کتاب الطب والرقی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"نبی کریم ﷺ نے اپنی زوجہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر زردی کے نشان تھے آپ ﷺ نے فرمایا اسے نظر لگ گئی ہے اس پر دم کیا جائے۔"

((اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ يَقُوْلُ رَخَّصَ النَّبِيُّ ﷺ لِآلِ حَزْمٍ فِيْ رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَقَالَ لِاَسْمَآءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ مَالِيْ اَرٰى اَجْسَامَ بَنِيْ اَخِيْ ضَارِعَةً تُصِيْبُهُمُ الْحَاجَةُ قَالَتْ لَا وَلٰكِنِ الْعَيْنُ تَسْرَعُ اِلَيْهِمْ قَالَ اِرْقِيْهِمْ قَالَتْ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ اِرْقِيْهِمْ)) (مسلم باب استحباب الرقية من العين)

"جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سانپ کی تکلیف میں آل حزم کو دم کرنے کی اجازت دی اور اسماء بنت عمیس سے فرمایا کیا بات ہے کہ میں اپنے بھتیجوں کو کمزور دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا ایسا اس لیے ہے کہ ان کو نظر جلد لگ جاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ انہیں دم کیجئے۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کے سامنے دم پڑھا تب آپ انے فرمایا کہ انہی الفاظ کے ساتھ دم کیجئے۔"

نیک کی نظر نیک آدمی کو بھی لگ سکتی ہے:

کسی نیک آدمی کی دوسرے کو نظر لگنا ضروری نہیں حسد کی وجہ سے ہو۔ کیونکہ یہ انسان کے اندر ایک فطری منفی قوت ہے۔ جو اکثر دفعہ آدمی کے بس میں نہیں رہتی بے قابو ہونے کی صورت میں اچانک دوسرے پر اثر انداز ہو جاتی ہے۔ ایسے آدمی کو علم بھی نہیں ہوتا اور دوسرے شخص کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔ تاہم ایسے شخص کو کوشش کرنی چاہیے کہ وہ کسی عجب چیز کو دیکھے تو اپنے آپ پر کنٹرول کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے اس کے لیے برکت کی دعا کرے اس طرح اس کی نظر کی آفت سے دوسرا محفوظ رہے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظر کا عجب مگر مسنون علاج:

((عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ قَالَ رَاٰی عَامِرُ بْنُ رَبِیْعَةَ سَهْلَ بْنَ حُنَیْفٍ یَغْتَسِلُ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا رَاَیْتُ کَالْیَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ قَالَ فَلُبِطَ سَهْلٌ فَاُتِیَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقِیْلَ لَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَکَ فِیْ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ وَاللّٰهِ مَا یَرْفَعُ رَاْسَهٗ فَقَالَ هَلْ تَتَّهِمُوْنَ لَهٗ اَحَدًا فَقَالُوْا نَتَّهِمُ عَامِرَ بْنَ رَبِیْعَةَ قَالَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَامِرًا فَتَغَلَّظَ عَلَیْهِ وَقَالَ عَلَامَ یَقْتُلُ اَحَدُکُمْ اَخَاهُ اِلَّا بَرَّکْتَ اِغْتَسِلْ لَهٗ فَغَسَلَ لَهٗ عَامِرٌ وَجْهَهٗ وَیَدَیْهِ وَمِرْفَقَیْهِ وَرُکْبَتَیْهِ وَاَطْرَافَ رِجْلَیْهِ وَدَاخِلَةَ اِزَارِهٖ فِیْ قَدَحٍ ثُمَّ صَبَّ عَلَیْهِ فَرَاحَ مَعَ النَّاسِ لَیْسَ لَهٗ بَاْسٌ))

(مشکوۃ کتاب الطب والرقی)

''ابوعمامہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد سھل بن حنیف غسل کرنے لگے تو انھوں نے قمیض اتاری تو عامر بن ربیعہ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ میرے والد کا خوبصورت جسم دیکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے تو آج تک اتنے خوبصورت جسم کی لڑکی بھی نہیں دیکھی بس ان کا اتنا کہنا تھا کہ میرے والد کو شدید بخار ہوگیا یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے رسول کریم ﷺ سے عرض کیا گیا کہ سہل تو اپنا سر نہیں اٹھا سکتا آپ ﷺ نے فرمایا تم کس پر شک کرتے ہو؟ عرض کیا گیا کہ ان کو عامر بن ربیعہ کی نظر لگی ہے تب آپ ﷺ نے اسے بلا کر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ تم کیوں اپنے بھائی کے قتل کے درپے ہوئے ہو؟ تمھیں تو بارک اللہ کہنا چاہیے تھا تم اب غسل کرو تب حضرت عامر نے اپنا چہرہ' ہاتھ' کہنیاں' گھٹنے' پاؤں اور اپنی چادر کے اندر کا حصہ دھو کر پانی دیا۔ آپ ﷺ نے اس پانی کو سہل کی پشت پر بہایا تو وہ بالکل تندرست ہوگیا۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظر کا دم:

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ أُعِيْذُ كُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَّيَقُوْلُ إِنَّ اَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهِمَا اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ)) (مشكوة ' باب عيادة المريض)

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو ان الفاظ سے دم کرتے۔ ''ہر شیطان'' کیڑے مکوڑے اور ہر تکلیف دینے والی آنکھ سے اللہ تعالیٰ کے پاک کلمات کی مدد سے اس کی پناہ میں دیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا کہ تمہارے باپ ابراہیم ؑ ان الفاظ کے ذریعے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کو دم کیا کرتے تھے۔''

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ)) (رواه البخاري' فهم الحديث عيادة المريض ٦٤١)

''میں اللہ تعالیٰ کے پاک کلمات کی مدد سے ہر شیطان' کیڑے مکوڑوے اور ہر تکلیف دینے والی آنکھ سے پناہ چاہتا ہوں۔''

❀❀❀

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب: ۷

نظام فلکی اور علم نجوم کی حقیقت

قرآن وحدیث میں کافی تفصیل کے ساتھ زمین وآسمان کی ساخت، ہیئت اور انکی وسعت وکشادگی کے بارے میں بتلایا گیا ہے۔ آسمان کی ساخت کا ذکر کرتے ہوئے یہ بھی بیان کیا گیا کہ ستارے آسمان کی خوبصورتی اور سجاوٹ کے ساتھ مسافروں کی رہنمائی اور نظام فلکی کی حفاظت کے لیے بنائے گئے ہیں۔ انسان کی قسمت اور تقدیر کے ساتھ ان کا کوئی واسطہ نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایسا نظام ہے جس میں نہ کوئی مداخلت کرسکتا ہے اور نہ ہی ان کی گردش وتغیر کے بارے میں کوئی علم کامل رکھتا ہے۔ نبی محترم ﷺ کے زمانے میں رات کے وقت ایک دفعہ بارش ہوئی تو آپ نے صبح کی نماز کے بعد فرمایا کہ آج کچھ لوگ ابر باراں کی وجہ سے ہدایت یافتہ ٹھہرے اور جبکہ دوسرے اسی بارش کی وجہ سے گمراہی کے گھاٹ اتر گئے صحابہ کے استفسار پر وضاحت فرمائی کہ جن لوگوں نے یہ عقیدہ ٹھہرایا کہ بارش ستاروں کی وجہ سے ہوئی ہے وہ گمراہ ہو گئے اور جنہوں نے بارش کو فضل ربی قرار دیا وہ ہدایت پر قائم رہے۔ علم نجوم کی مرکزیت اور دارومدار ستاروں کی گردش پر ہے اس علم کی بنیاد نجومیوں نے سورج کی منازل پر قائم کی ہے۔ جس کو قرآن مجید نے منازل اور بروج کا نام دیا ہے۔ بروج کی تفصیلات جاننے سے پہلے نظام فلکی کی ایک جھلک کا نظارہ فرمائیں۔

﴿ اَلَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَاتَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ٥ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ٥ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ٥﴾ (الملک ۳ تا ۵، پ ۲۹)

''اسی نے سات آسمان تہ بہ تہ پیدا کیے۔ تم رحمٰن کی پیدا کردہ چیزوں میں کوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے ربطی نہیں دیکھ سکتے۔ ذرا دوبارہ آسمان کی طرف دیکھو' کیا تمھیں اس میں کوئی خلل نظر آتا ہے؟ پھر اسے بار بار دیکھو۔ تمہاری نگاہ تھک کر ناکام پلٹ آئے گی۔''

﴿وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوجاً وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ٥ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ٥ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ٥﴾
(الحجر ۱۶ تا ۱۸' پ ۱۴)

''بلاشبہ ہم نے آسمان میں بروج بنائے اور دیکھنے والوں کیلئے انھیں خوبصورت بنایا اور ہر شیطان مردود سے محفوظ کر دیا ہاں اگر شیطان چوری چھپے سننا چاہے تو ایک چمکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔''

﴿فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ٥ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ٥ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ٥ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ٥ وَحِفْظاً مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ٥ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ٥ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ٥﴾ (الصافات ۳ تا ۹' پ ۲۳)

''پھر ان کی قسم جو کہ تلاوت کرنے والے ہیں۔ بلاشبہ تمہارا الٰہ ایک ہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے۔ اور ان چیزوں کا بھی جو ان دونوں کے درمیان ہیں اور مشرقوں کا بھی پروردگار ہے۔ بلاشبہ ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے۔ اور اسے ہر سرکش شیطان سے محفوظ بنا دیا ہے۔ وہ عالم بالا کی باتیں سن ہی نہیں سکتے۔ اور ہر طرف سے ان پر شہاب پھینکے جاتے ہیں تا کہ وہ بھاگ کھڑے ہوں۔ اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔''

جنات کا اعتراف:

﴿وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ٥ وَاَنَّا لَمَسْنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝﴾ (الجن ۷ تا ۹، پ ۲۹)

''اور یقیناً انسان بھی ایسا ہی خیال کرتے تھے جیسے تم کرتے ہو کہ اللہ کبھی کسی کو دوبارہ نہ اٹھائے گا اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسے سخت پہرے دار اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ہم سننے کے لیے آسمان کے ٹھکانوں میں بیٹھا کرتے تھے مگر اب جو سننے کو کان لگائے تو وہ اپنے لیے ایک شہاب کو تاک لگائے ہوئے پاتا ہے۔''

تعلیم یافتہ حضرات کی فکری کمزوری:

علم نجوم کے بارے میں صرف جاہل ہی نہیں بلکہ اچھے بھلے تعلیم یافتہ لوگ بھی توہم پرستی کا شکار ہیں۔ یہ لوگ اس قدر اس بیماری کا شکار ہیں کہ پامسٹوں اور علم نجوم جاننے والوں کے پاس جا کر انگوٹھی کا نگینہ' گاڑی کی نمبر پلیٹ' شادی یا کسی تقریب کا دن مقرر کرنے کیلئے مارے مارے پھر رہے ہیں' تاکہ انہیں معلوم ہو سکے کہ کون سے دن اور کس چیز میں ان کیلئے برکت رکھی گئی ہے۔ حالانکہ رحمت اور زحمت' برکت اور نحوست صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہی انکے نازل ہونے کے اوقات جانتا ہے۔ کوئی چیز اپنی ذات میں نہ منحوس ہو سکتی ہے اور نہ ہی برکت کا سرچشمہ۔ ان توہمات سے بچنے کے لیے اسلام نے علم نجوم کو کفر کے مترادف قرار دیا ہے۔ جس سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔

علم نجوم کے بارے میں ترقی یافتہ اقوام کے پراگندہ تصورات:

ترقی یافتہ اقوام اپنے مقابلے میں دوسروں کو اجڈ' جاہل اور غیر مہذب تصور کرتی ہیں۔ بالخصوص مسلمانوں کے بارے میں ان کا خیال یہ ہے کہ مسلمان غیر مہذب' جاھل اور بنیاد پرست لوگ ہیں۔ حالانکہ اسلام ہی وہ دین ہے جس نے ان فرسودہ خیالات اور تصورات کی نہ صرف حوصلہ شکنی بلکہ مکمل نفی کی ہے۔ ستاروں اور چاند کو مسخر کرنے کا دعوے کرنے والی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقوام ایسے جاہلانہ تصورات رکھتے ہیں کہ انہوں نے ہفتے کے ایام کو انہی بروج اور سیاروں کی طرف منسوب کر رکھا ہے۔

ا نہوں نے تو ایام کے نام بھی ستاروں اور سیاروں پر رکھے ہوئے ہیں۔ مثلاً

1 Sun-day (سورج کا دن)

2 Mon-day (چاند کا دن) Moon کا مخفف ہے۔

3 Tues-day (مریخ کا دن)۔ یہ (Tues) فرانسیسی زبان کے لفظ (Mars) کا ترجمہ ہے۔

4 Wednes-day (عطارد کا دن) کیونکہ Wednes کا لفظ فرانسیسی لفظ Mercury کا ترجمہ ہے۔ اور فرانسیسی زبان میں Mercuary سیارہ مریخ کو کہا جاتا ہے۔

5 Thurs-day (مغربی لغت میں "Thrus" سیارہ مشتری کو کہتے ہیں۔ ترجمہ ہوا ''مشتری کا دن''

6 Fri-day (زہرہ کا دن)

7 Satur-day (زحل کا دن) کیونکہ سیارہ زحل کو انگریزی زبان میں Saturn کہتے ہیں۔

علامہ اقبال نے اس عقیدہ کی نفی ان الفاظ میں کی ہے۔

ستارہ کیا مری تقدیر کی خبر دے گا
کہ خود ہے وسعت افلاک میں وہ خوار وزبوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بروج کیا ہیں؟

بروج کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے۔تیسویں پارہ میں ایک سورۃ کا نام سورہ بروج رکھا گیا ہے۔

﴿وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِo﴾ (البروج ۱ پ ۳۰)

''برجوں والے آسمان کی قسم!''

برج کی جمع بروج ہے۔مفسرین اور صاحب لغات حضرات نے اس کے کئی معانی بیان کیے ہیں۔ حافظ ابن کثیر نے مشہور تابعی مجاہد کے حوالے سے لکھا کہ بروج سے مراد سورج اور چاند کی منازل ہیں۔جن میں وہ اس رفتار سے چلتے ہیں کہ سال کے بارہ مہینے متعین ہوتے ہیں۔

کچھ مفسرین اور اہل لغت کا خیال ہے بروج وہ جگہیں اور مقامات ہیں۔جن میں چوکیدار ملائکہ مقرر ہیں۔جو شیاطین آسمان کے دروازوں کے پاس آ کر ملائکہ کی جاسوسی کرتے ہیں وہ ان کا تعاقب کرتے ہیں۔

﴿اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ o وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍo﴾ (الصافات ٦۔٧' پ٢٣)

''یقیناً ہم نے آسمان کو ستاروں سے مزین اور ہر سرکش شیطان سے بچاؤ کے لیے لگایا۔''

❁❁❁

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب : ۸

پامسٹری یعنی دست شناسی

دست شناسی کے ماہرین اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ اس دست شناسی کا علم نجوم کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ بلکہ یہ لوگ پامسٹری اور علوم نجوم کو لازم ملزوم گردانتے ہیں۔ان کا کہنا ہے جو شخص علم نجوم نہیں جانتا وہ دست شناسی کے علم کو نہیں سمجھ سکتا جس شخص کا ہاتھ دیکھنا ہو اس کے شمسی برج کا علم ہونا ضروری ہے۔ شمسی برج کا تعین اسکی تاریخ پیدائش نکال کر معلوم کیا جاتا ہے کہ اس وقت سورج کون سے برج میں داخل ہو چکا تھا۔ بروج کے لیے ان لوگوں نے مخصوص اصطلاحیں مقرر کر رکھی ہیں۔

1 مریخ برج "حمل"

2 زہرہ برج "ثور"

3 عطارد برج سنبلہ وغیرہ

بروج کی تفصیلات گزر چکی ہیں۔ یہاں صرف یہ بتلانا مقصود ہے۔ کہ یہ لوگ ہاتھ کی لکیروں کو سامنے رکھتے ہوئے بروج کے اثرات کا اندازہ لگا کر واقعات کے بارے میں پیش گوئیاں کرتے ہیں۔اس بات کو عام فہم انداز میں سمجھنے کیلئے نظام شمسی کی طرف توجہ فرمائیں کہ جس طرح سورج کی حدت اور شدت کا اندازہ لگایا جاتا ہے کہ فلاں تاریخ کو صبح کے وقت سورج کی حرارت اتنی ڈگری پر ہوگی اور دوپہر کے وقت سورج اتنی فارن ڈگری پر ہوگا اور پھر یہ بھی اندازہ کیا گیا ہے کہ جو ممالک خط سرطان کے قریب ہیں وہاں موسمی حالات اس طرح ہوتے ہیں اور جو ممالک خط استوا پر واقع ہیں وہاں یہ تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں گویا کہ جس طرح سورج کی وجہ سے موسم تبدیل ہوتے ہیں اور یہ موسم فصلوں پر مثبت اور منفی اثرات مرتب کرتے ہیں اسی طرح ہی سورج ایک برج سے جب دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو انسانی طبائع پر اس کے اچھے برے اثرات مرتب ہوتے ہیں جس سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندازہ لگا کر دست شناس لوگ مستقبل کی خبریں دیتے ہیں۔ حالانکہ شمسی نظام اس قدر وسیع وعریض، پیچیدہ اور ہولناک ہے جسکا ٹھیک اندازہ کرنا کروڑوں ڈالر خرچ کرنے والی حکومتیں اور زندگیاں کھپا دینے والے سائنسدان بھی نہیں کر سکتے۔ دست شناس بیچارے فٹ پاتھ پر بیٹھ کر مٹی پھانکنے والے کس طرح صحیح اندازہ لگا سکتے ہیں؟ یہ تو محض پیٹ کا دھندا اور شیطانی کام ہے جسکا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اس لیے شریعت نے ان باتوں سے سختی کے ساتھ منع فرمایا ہے تاکہ انسان خواہ مخواہ اعصابی دباؤ اور فکری پیچیدگیاں اور توہمات کا شکار ہونے سے محفوظ رہ سکے۔

☆☆☆

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جادو کے علاج کی مخصوص آیات

نبی محترم ﷺ نے بعض آیات اور سورتوں کا نام لے کر ان کے خواص کا ذکر فرمایا۔ قرآن حکیم جسمانی، فکری، اخلاقی بیماریوں کا علاج اور معاشی، سیاسی اور سماجی پریشانیوں کے لئے تریاق ہے۔ اس لیے بعض بزرگوں نے نبی کریم ﷺ کی بتلائی ہوئی سورتوں کے ساتھ کچھ مزید آیات کو شامل کیا ہے۔ میرے نزدیک تو آدمی یقین اور سنت سمجھ کر وہی آیات اور سورتیں تلاوت کرتا ہے تو یقیناً اللہ تعالیٰ شفا نصیب فرمائے گا۔

تاہم پورے قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے شفا قرار دیا ہے۔ اس لئے کوئی شخص بزرگوں کے مشاہدات، تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہے تو اس میں کوئی حرج کی بات نہیں لہٰذا مسنون اور دیگر آیات اور سورتوں کی تلاوت روحانی علاج کے لئے بے حد مفید ہوگی۔

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○﴾ (الفاتحہ)

﴿الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○﴾ (البقرہ ۱-۵، پ ۱)

﴿ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ؁ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ﴾

(البقرہ ۱۶۳۔۱۶۴، پ ۲)

﴿اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝﴾

(البقرہ: ۲۵۵ تا ۲۵۷، پ ۳)

﴿الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝﴾ (آل عمران ۱۔۲، پ ۳)

﴿شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝﴾ (آل عمران: ۱۸، پ ۳)

﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝﴾

(الاعراف: ۵۴ تا ۵۶، پ ۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝﴾ (الاعراف:۱۱۷-۱۲۵، پ۹)

﴿قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝﴾ (التوبہ:۱۴، پ ۱۰)

﴿قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝﴾ (یونس:۵۸، پ۱۱)

﴿وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝﴾ (یونس:۷۹تا۸۲، پ۱۱)

﴿وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝﴾ (یوسف ۶۷-۶۸، پ ۱۳)

﴿ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْ

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نشریاتِ اکیڈمی

از: قلم میاں محمد جمیل

(۱) دین تو آسان ہے
(۲) برکاتِ رمضان
(۳) آپ ﷺ کا حج
(۴) انبیاء علیہم السلام کا طریقہ دعا
(۵) سیرت ابراہیم علیہ السلام
(۶) زکوٰۃ کے مسائل وفوائد
(۷) اتحادِ امت اور نظم جماعت
(۸) آپ ﷺ کا تہذیب و تمدن
(۹) فضیلت قربانی اور اس کے مسائل
(۱۰) مشکلات کیوں؟ نکلنے کے الٰہی راستے
(۱۱) جادو کی تباہ کاریاں۔ان کا شرعی علاج
(۱۲) آپ ﷺ کی نماز، قیام، رکوع و سجود کی عملی تصاویر

فہم الحدیث

مشکوٰۃ المصابیح سے متفق علیہ بخاری ومسلم کی مکمل روایات ان پر محدثین، دیو بند، بریلوی اور اہلحدیث علماء کا اتفاق ہے اس کے پڑھنے کے بعد %80 مسائل کسی عالم سے پوچھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

تیسرا ایڈیشن: صفحات 1240: قیمت فی سیٹ -/600 روپے

منفرد تفسیر

فہم القرآن

ابن کثیر، کشاف، جامع البیان، رازی ودیگر عربی تفاسیر کا خلاصہ، اور تفسیر ثنائی، احسن، معارف، تدبر، تیسیر و تفہیم القرآن کے اہم نکات پر مشتمل، جدید علم کا سنگھم۔جس میں لفظی ترجمہ، حل لغات، تفسیر بالحدیث کا التزام۔۔پہلے پانچ پاروں پر محیط جلد اول رمضان 2005ء میں دستیاب ہوگی۔ان شاء اللہ